اذکار الصباح والمساء

مع اضافات مفیدہ جدیدہ

صبح وشام کی مسنون دعائیں چند مفید اضافوں کے ساتھ

ازافادات

عارف باللہ حضرت مولانا شیخ عبدالمنان
عبدالرزاق دامت برکاتہم (حرم۔مکہ مکرمہ)

جامع

مولانا حافظ نعمان عبدالمنان (حرم۔مکرمہ)

معاون: حاجی یاسین۔رنگون۔برما

اذکار الصباح والمساء

ازافادات عارف باللہ حضرت مولانا شیخ عبدالمنان عبدالرزاق دامت برکاتہم (حرم۔مکہ مکرمہ)

اہل برما!

کتاب کے لئے

حضرت الحاج مولانا حافظ مفتی آدم (مظاہری)

Ph: +(95)95419066 سے رابطہ کیجئے

اذکار الصباح والمساء

مع اضافات مفیدہ

صبح وشام کی مسنون دعائیں

چند مفید اضافوں کے ساتھ

از افادات

عارف باللہ حضرت مولانا شیخ عبدالمنان عبدالرزاق دامت برکاتہم

(حرم۔مکہ مکرمہ)

جامع

مولانا حافظ نعمان عبدالمنان (حرم۔مکہ مکرمہ)

عارف باللہ حضرت مولانا شیخ عبدالمنان صاحب دامت برکاتہم

سے رابطہ کرنے کے لئے

Eng.Abdul Mannan
SAUDI ARABIA
P.O Box 1194
Makka-Al-Mukarmah
Tel : (W) +966503510218
(M) +966504512988
www.albaderiya.com
e-mail : kulacahi@live.com
nomahgul@yahoo.com

PAKISTAN
B-10/1,Block 18,st-6
Gulsham-e-Iqpal
(M)0333-3106422
Noman
0333-2226181

فہرست

عرض ناشر

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم امّابعد

قال اللہ تعالیٰ : اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ○(الرعد:۲۸)

ہر انسان کو دنیا میں چین اور سکون واطمنان کی زندگی گزارنا چاہتا ہے اور اس کی تلاش میں بھی رہتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حصر کے ساتھ فرمادیا کہ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ○ اطمنان قلب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے نیز قرآن کریم میں کثرت ذکر کا بھی حکم فرمایا جیسے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰهَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو، وَسَبِّحُوۡهُ بُکۡرَةً وَّاَصِیۡلًا صبح وشام تسبیح پڑھا کرو دوسری جگہ فرماتے ہیں فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ اللہ تعالیٰ کے پاکی بیان کرو جب کہ شام ہوجائے اور صبح ہوجائے مذکورہ آیتوں سے ثابت ہوا کہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔

الحمدللہ ان آیتوں پر عمل کرتے ہوئے ذوالعلم والحلم جناب اقدس عارف باللہ حضرت مولانا شیخ عبدالمنان صاحب دامت فیوضہم نے اپنے مریدیں کو صبح وشام پڑھنے کی دعائیں بتائی ہیں انکو حضرت کے صاحب زادے مولانا حافظ نعمان صاحب نے اَذۡکَارُ الصَّبَاحِ وَالۡمَسَاءِ کے نام سے دعاؤں کو جمع کر کے لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرا احسان عظیم کردیا، اللہ تعالیٰ مولانا کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

یہ کتاب پڑھنے والوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا بعض کا بیان ہے کہ میں جیل میں تھا رہائی کی کوئی امید نہیں تھی لیکن اس کتاب روزانہ صبح وشام پڑھتا رہا اس کی برکت سے

رہائی ہوگئی (الحمدللہ) بعض کا بیان ہے کہ نکاح سے بلکل ناامید تھی اس کتاب کی برکت سے نکاح ہوگیا، بعض کو بچہ مل گیا، بعض کو ملازمت مل گئی، بعض امتحان میں پاس ہونے کی امید نہیں تھی پاس ہوگئی، نیز اس طرح کے بہت سارے واقعات ہیں۔ یہ کتاب مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوچکا ہے اور کئی مرتبہ اس کی چھپائی ہوچکی ہے، یہ سب حضرت والا کی کرامت ہے۔

الحمدللہ بندہ کو بھی حضرت والا نے اس مبارک کتاب کی اشاعت کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض مفید دعائیں اور درود شریف رہ گئی ہے اس کو اضافہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور حضرت کی دعاء وتوجہ سے عمل میں لے آیا اللہ تعالیٰ حضرت والا کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ بندہ کو خیر کی طرف لگایا، اللہ تعالیٰ حضرت والا کی سایہ کو ہم پر تادیر قائم رکھیں۔ آمین۔

آدم المظاہری رنگونی

۱۰/ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

مقدمہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ حَقَّ حَمۡدِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَمَنِ اتَّبَعَهُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ؕ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ○ (البقرہ ۱۳۳)

”کیا تم موجود تھے جس وقت قریب آئی یعقوب علیہ السلام کی موت جب کہا اپنے بیٹوں کو تم کس کی عبادت کرو گے میرے بعد، بولے ہم بندگی کرینگے تیرے رب کی اور تیرے باپ دادوں کے رب کی جو کہ ابراہیم علیہ

السلام اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام ہیں وہی ایک معبود ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں"۔[۱]

وعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اذامات العبد انقطع عمله الا من ثلاث صدقة جارية اوعلم ينتفع به اوولد صالح يدعوله۔

(بخاری، مسلم، ابوداود احمد، نسائی، ابن خزیمہ، بیہقی، دارمی، ابن حبان، ابوعوانہ، ابی یعلی، ابن عساکر، مشکوۃ الادب المفرد، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ)

"حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے، مگر تین چیزوں کہ ان کا ثواب برابر ملتا رہتا ہے:

(۱) صدقہ جاریہ (۲) وہ علم جس سے نفع اٹھایا جاتا رہے۔

---

[۱] تفسیر عثمانی از شیخ الاسلام حضرت علامہ احمد بن فضل الرحمن عثمانی "شاگرد خاص حضرت شیخ الہند"، خلیفہ حضرت حکیم الامتؒ، المتوفی ۲۱ صفر ۱۳۶۹ھ ۱۹۴۹ء بمقام بہاولپور، مدفون، بمقام کراچی، آپؒ پاکستان کے پہلے اسپیکر تھے، اور آپؒ نے پاکستان کے پرچم کو سب سے پہلے آسمان میں بلند کیا، آپؒ پاکستان کے شیخ الاسلام قرار پائے اور انکے بعد آج تک کسی کو یہ لقب قوم نے نہیں دیا۔

(۳) صالح اور نیک اولاد جو اس کیلئے دعا گو رہے"۔ ۲

انبیاء علیہم السلام اور سلف الصالحین کا ہمیشہ بنیادی نقطہ نظر رہا ہے کہ ان کی ذریت دین حنیف پر قائم رہے، الحمدللہ اسکی حرص میں بندے نے کوشش کی جس کا حاصل کچھ اس کتاب سے ظاہر ہے، اللہ پاک ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو خادم و جامع نعمان کیلئے نیز تعاون کرنے والوں، پڑھنے اور عمل کرنے والوں کیلئے دارین کی کامیابیوں کا ذریعہ بنائے، اور ہم سب کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آمين۔

حرم مکہ شریف — خادم

رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ — عبدالمنان عبدالرزاق

---

۲ اُسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اردو) از حضرت عارف باللہ ڈاکٹر محمد عبدالحی صدیقیؒ خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامتؒ المتوفی ۱۷ رجب ۱۴۰۶ھ ۱۹۸۵ء، بمقام کراچی۔

مؤلف اور خاندان کا مختصر تعارف

حافظ نعمان بن عبدالمنان بن عبدالرزاق بن اللہ داد بن سردار بن اللہ یار (کلاچی) بن اللہ نواز بن داداللہ بن خیر اللہ بن صاحب گل بن صاحب جان بن عبداللہ بن قاسم بن محمد نعمان بن حامد بن عبدالھادی بن عبداللطیف بن عبدالکریم بن نصراللہ بن امداداللہ بن محمد شریف بن شریف الدین بن صلاح الدین بن رحیم اللہ بن اسداللہ بن محمد بن عبدالرحیم بن ابراہیم بن محمد (پنڈ دادن خان (گورنر محمد غوری)) بن زمان علی شاہ (کھوکھر، khonkhar خون خوار، نا قابل شکست فاتح کشمیر، لاہور (شاہ درہ، انہیں کا آباد کردہ شہر ہے)، دہلی اور سومنات کی فتح کے وقت ڈیفنس لائن پار کی ، جو آج کل کھوکھرا پار کے نام سے مشہور ہے) بن محمد عون قطب شاہ البغدادی القاری (خلیفہ حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) بن یعلی بن حمزہ بن طاہر بن قاسم بن علی بن جعفر بن حمزہ بن حسن بن ھاشم بن عبداللہ (اعوان جزل ہارون الرشید) بن محمد الحنیفہ بن علیؓ بن ابی طالب بن عبدالمطلب الھاشمی القرشی نے ۲۲ شعبان ۱۴۰۸ھ ۲۹ مارچ ۱۹۸۸ء حیدر آباد، سندھ میں ایک پڑھے

لکھے گھرانے میں آنکھ کھولی، والد کا نام عبدالمنان ہے اور وہ سول انجینئر ہیں، ان کا اصلاحی تعلق حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت فقیر محمدؒ اور حضرت محمد قمر الزمان الہ آبادی طول اللہ عمرہ سے ہے۔ اور ان کو ان حضرات سے مجاز بیعت وخلافت حاصل ہے یوں آپ امام ربانی حضرت رشید احمد گنگوہیؒ وحضرت حکیم الامتؒ اور حضرت مولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادیؒ تینوں سلسلوں کے فیوض وبرکات کے حامل ہیں جس کا پرتو انکی تعلیمات سے اور اس کتاب سے واضح نظر آتا ہے، والد صاحب کی اجازۃ الحدیث کی سند کچھ یوں ہے:

اجازنی به شیخنا مولانا محمد قمر الزمان عن شاه وصی الله اله آبادی عن شیخه راس المحدثین العلّامه محمد انور شاه الکشمیری عن شیخه شیخ الهند مولانا محمود حسن الدیوبندی عن شیخ المشائخ الهند علّامه رشید احمد گنگوهی و کذلك عن علّامه حبیب الرحمٰن الأعظمی عن شیخه العلّامه ابی الأنوار محمد عبد الغفار

المئوی وعن الشیخ حکیم الامت اشرف علی تھانوی واسانیدھم مشھورۃفی الآفاق رحمھم اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃ

اسی طرح فقہ واصول الفقہ حضرت مفتی عزیز الرحمٰن (مفتی سابقاً جامعہ اشرفیہ لاہور، ثم مکی) سے حاصل کی، والد ماجد کا تعلق کلاچی، ڈیرہ اسمٰعیل خان، صوبہ سرحد کے معروف مذہبی زمیندار خاندان سے ہے، جنھوں نے تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ والد صاحب کی ابتدائی دینی تعلیم (عربی، فارسی) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی ؒ کے شاگردوں سے ہوئی (حضرت مدنی ؒ ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء میں کلاچی کا دورہ کر چکے ہیں جس کا چرچہ ہمارے خاندان میں اکثر ہوتا ہے)

والدہ محترمہ کا تعلق بھی وہیں سے ہے، نانا جامشورو کوٹری بیراج، سندھ میں سول انجینئر کے طور پر فائز تھے جس کی وجہ سے ہماری والدہ وہیں منتقل ہوگئی اور پھر میری پیدائش وہیں ہوئی۔ والدہ محترمہ لیاقت میڈیکل کالج جامشورو سے فارغ التحصیل لیڈی ڈاکٹر ہیں، جن

کے متعلق حضرت سلیمانیؒ (جو کہ ان کے شیخ تھے) فرماتے تھے ''انکی حالت عبدالمنان سے بہتر ہے''، انہوں نے حرمین شریفین میں حضرت سلیمانیؒ اور مولانا فقیر محمدؒ کی بے حد خدمت کی، مولانا فقیر محمدؒ فرماتے تھے ''میری بچیوں نے اتنی میری خدمت نہیں کی جتنی عبدالمنان کی اہلیہ نے کی''میری پیدائش کو والدہ محترمہ حضرت مولانا فقیر محمدؒ کی دعاؤں کا نتیجہ فرماتی ہیں، کیونکہ ہمارے والد محترم کو شادی کئے ہوئے بارہ سال ہو گئے تھے اور کوئی اولاد نہ تھی، اس کے علاوہ ہماری والدہ کے خاندان میں کسی کی اولاد تاحال نہیں ہے، ڈیڑھ سال کا عرصہ جامشورو گزارنے کے بعد میں اپنی والدہ کے ساتھ اپنے والد کے پاس مکہ مکرمہ میں آگیا جو کہ اس وقت حرمین شریفین کے سول انجینئر تھے، اور ابھی تک ہیں، حضرت والد صاحب طول اللہ عمرہ نے جب سے میں نے بولنا شروع کیا دعائیں سکھانا شروع کردی تھیں جن کی اسکول کے ابتدائی حصہ میں سورہ یٰس کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں کے ورد کی مستقل عادت ہوئی جو کہ الحمدللہ آج تک جاری ہے۔

الحمدللہ، بچپن میں والد صاحب نے حرم شریف میں قرآن کی تحفیظ میں داخل کیا جوکہ اسکول کی تعلیم کی ابتداء سے کافی عرصہ پہلے تھا۔ محترم قاری محمد اقبال ملتانی میرے حفظ کے استاذ رہے جوکہ ابھی تک ہیں، پانچ سال کی عمر میں والد صاحب نے عصری عربی اسکول مدارس الفضل الاھلیہ میں ۱۴۱۴ھ ۱۹۹۴ء میں داخل کیا، دس سال کی عمر میں ۱۴۱۹ھ ۱۹۹۹ء ابتدائی (پرائمری) مرحلہ ختم ہوااور اس کے ساتھ ہی یکم رمضان، ۱۴۱۹ھ ۸ دسمبر ۱۹۹۹ء کو الحمدللہ بزرگوں اور بڑوں کی دعاؤں سے حرم شریف میں حفظ قرآن مکمل ہوا، اسی سال یہی دعائیں اپنے قلم سے لکھنے کی سعادت ملی پھر بعد میں انہیں کمپیوٹر میں منتقل کیا گیا اور اس طرح یہ دعائیں سارے عالم میں مخصوص ہاتھوں تک پہنچیں، ۱۴۲۲ھ ۲۰۰۲ء اسکول کا متوسطہ (مڈل) مرحلہ ختم ہوا، اور اسی سال طویل انقطاع کے بعد دوسری مرتبہ پاکستان کا سفر ہوا، اگست ۲۰۰۴ء ۱۴۲۵ھ میں والد صاحب کے ساتھ پانچوں ملکوں (برطانیہ، جنوبی افریقہ، برما، بنگلادیش اور پاکستان) کا اصلاحی و تبلیغی سفر ہوا جوکہ ایک

نہایت یادگار رہا، بہت کچھ دیکھنے اور سیکھنے کو ملا، اسی دوران بندہ کی لکھی ہوئی دعائیں کافی مقبول ہوئیں، اکابرین نے ان کے حوالوں کیلئے متوجہ کیا جو کہ بحمداللہ مکمل کرنے کی توفیق ملی اور ساتھ ہی مسنون، مجرب، مفید اعمال واذکار کا اضافہ کردیا، تاکہ سلوک کی ساری منازل کیلئے نافع ہو، اسکے علاوہ والد صاحب کے مریدین سارے عالم میں پھیلے ہوئے ہیں ان کے اصلاحی خطوط کا جواب لکھنا بھی بندہ کی ڈیوٹی میں شامل رہا ہے اور یہ سلسلہ الحمدللہ آج تک جاری ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی ضیافت و مدرات جو والد صاحب کی زیارت کیلئے تشریف لاتے ہیں جب کہ رمضان المبارک اور موسم حج میں ان کی تعداد سیکڑوں تک پہنچ جاتی ہے، ان کی خدمت میرے لیے سعادت ہے اور اس میں میری معاونت میرے چھوٹے بھائی عزیزی حافظ سلیمان سلمہ اللہ پوری طرح کرتے رہتے ہیں، بالخصوص ضیوف الرحمٰن (اللہ کے مہمانوں) کی امانتوں کو سنبھالنا اور واپس لوٹانا انکی ذمہ داری ہے۔ سترہ سال کی عمر میں ۱۴۲۶ھ ۲۰۰۵ء اسکول کا مرحلہ

ختم ہوا، اور اسی سال اپنے والد محترم کی رہنمائی میں یہ کتاب مکمل کی۔ الحمدللہ اب اس کو نئی کتابت، اضافہ جات، نئے عنوانات، تخریج وتصریح کے ساتھ شائع کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق مرحمت فرمائی۔ نیز الحمدللہ میرے سے چھوٹی بہن بھی حافظہ ہے اور چھوٹا بھائی سلیمان نے بھی حرم شریف سے ابھی حفظ قرآن مکمل کیا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ آمين

نُعْمَانَ عَبْدُ الْمَنَّانَ

۱ تاریخ فرشتہ از حضرت محمد قاسم بن ہندو شاہ فرشتہ استر آبادی کانپوریؒ متوفی ۱۰۲۱ھ

اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (بنی اسرائیل 110)

"کہہ دیجیے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جیسے بھی ہو پکاروگے اس کے بہرصورت اچھے ہی نام ہیں"۔ (تفسیر عثمانی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی اللہ حقیقی معبود ہے جو	اَلرَّحْمٰنُ بہت رحم والا	اَلرَّحِیْمُ سب پر مہربان	اَلْمَلِكُ بادشاہ حقیقی
اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک	اَلسَّلَامُ بے عیب	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ نگہبانی کرنے والا
اَلْعَزِیْزُ سب پر غالب	اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی اور بزرگی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا

اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
جان ڈالنے والا	صورت بنانے والا	گناہ بخشنے والا	سب کو قابو میں رکھنے والا

اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ
بے عوض دینے والا	روزی دینے والا	کھولنے والا	سب کچھ جاننے والا

اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ
روزی تنگ کرنے والا	روزی فراخ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا

اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ
عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سب کچھ سننے والا	ہر چیز دیکھنے والا

اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ
فیصلہ کرنے والا	انصاف کرنے والا	باریک بیں	باخبر اور آگاہ

اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ
بڑا بردبار	عظمت والا	بخشنے والا	قدردان

اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ
بلند مرتبے والا	بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	قوت دینے والا
اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ
حساب کرنے والا	بڑی عزت والا	بڑا سخی دانا	نگران
اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ
قبول کرنے والا	بڑی حکمتوں والا	بڑی حکمتوں والا	بڑی محبت والا
اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلْحَقُّ	اَلشَّهِيْدُ
بڑی بزرگی والا	قبروں سے اٹھانے والا	برحق وبرقرار	حاضروناظر
اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ
بڑا کارساز	بڑی قوت والا	مضبوط	مددگاردوست
اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ
قابل تعریف	اچھی طرح شمار رکھنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	لوٹانے والا

الْمُحْيِي	الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
زندہ کرنے والا	موت دینے والا	ہمیشہ	زندہ قائم

الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ
ہر چیز کو پالنے والا	بزرگی اور بڑائی والا	ایک	اکیلا

الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
بے نیاز	قدرت والا	قدرت ظاہر کرنے والا	آگے بڑھانے والا

الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ
پیچھے رکھنے والا	سب سے پہلے	سب کے بعد	ظاہر آشکارا

الْبَاطِنُ	الْوَالِي	الْمُتَعَالِي	الْبَرُّ
پوشیدہ	مالک وکارساز	بہت بلند مرتبے والا	اچھا سلوک کرنے والا

التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ
توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت شفقت رکھنے والا

مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	سب کو جمع کرنے والا

الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيْ	الْمَانِعُ	الضَّآرُّ
سب سے بے نیاز	غنی کرنے والا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا

النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِئُ	الْبَدِيْعُ
نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا	بے مثال پیدا کرنے والا

الْبَاقِيْ	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ
ہمیشہ رہنے والا	فنا کے بعد رہنے والا	ٹھیک راستہ چلانے والا	بڑے صبر وتحمل والا

(ترمذی، حاکم، ابن حبان، بیہقی) روایت حضرت ابوہریرہؓ

حضرت ابوہریرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے اس کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور اللہ وتر (طاق) ہے اور طاق اسے پسند ہے، اور اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری فرمائیں گے۔
(بخاری، مسلم، ابن مردویہ)

اَللّٰھُمَّ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلٰى اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَجَلَاءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ (حصن حصین)

☆ اسماء حسنیٰ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں اور اس کے بعد صبح، شام کی دعائیں پڑھیں ۔

اسم اعظم

اسم اعظم کے بارے میں متعدد اقوال ہیں:

(۱) اللہ کے ان ننانوے ناموں میں ایک نام پوشیدہ ہے اور وہی اسم اعظم ہے (حصن حصین) جن کو پڑھ کر جس مقصد کیلئے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے (ترمذی، حاکم) اور جو شخص ان اسماء الحسنیٰ کے ذریعہ دعاء

کرے تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، یعنی یہ وہ اسماء ہیں جن کا یاد کرنا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ بالکل یگانہ یکتا ہے۔ اور اسے اعمال میں طاق پسند ہے۔(بخاری، مسلم، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابوھریرہؓ

امام مالکؒ اور امام ابن جریر الطبریؒ کا یہی قول ہے۔(مناقب از ابن حبان)

(۲) امام الشعبیؒ، امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام الشافعیؒ، امام الطحاویؒ، امام الخطابیؒ، امام الحرمینؒ، امام الغزالیؒ، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، علامہ شامیؒ اور علامہ شبیر احمد عثمانیؒ ان سب کے نزدیک اسم اعظم اللہ ہے۔

(طحاوی، ردالمختار، فتح الملہم، فضائل ذکر از حضرت زکریاؒ، بیس بڑے مسلمان از عبدالرشید ارشدؒ)

(۳) الٓمٓ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

(مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، دارمی، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی، حصن حصین، اعمال قرآنی از حکیم الامت، فضائل ذکر از شیخ الحدیث "معارف الحدیث)

روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکنؓ

امام الجزریؒ کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے۔ (حصن حصین)

(۴) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کہتے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تیری دعا کی قبولیت کا فیصلہ کر دیا گیا لہذا تو جو چاہے مانگ"۔

(ابن ماجہ، ترمذی، کنز العمال، معارف الحدیث) روایت حضرت انسؓ

(۵) ایک روایت کے مطابق یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پہ ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص اس کلمہ کو تین بار کہتا ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے تو جو چاہے طلب کر۔

(حاکم، حصن حصین، کنز العمال) روایت حضرت ابوامامہ الباھلیؓ

(۶) حضرت ابراھیم بن ادہمؒ کے نزدیک یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے۔ (تاریخ البدایہ والنہایہ)

(۷) حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت یوسف بنوریؒ کے حوالہ سے فرماتے تھے کہ

یَااللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ (تین مرتبہ)

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ (تین مرتبہ)

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (تین مرتبہ)

يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (تین مرتبہ)

میں اسم اعظم ہے اس لیے دعا شروع کرنے سے پہلے مندرجہ بالا اسمائے حسنیٰ کو پڑھ لینا چاہیئے۔ (سلوک سلیمانی از حضرت مولانا محمد اشرفؒ)

(۸) لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

سورۃ الانبیاء آیت ۸۷ (بخاری، مسلم، حاکم، احمد، ابوداود، ترمذی، الذھبی) روایت حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

(۹) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

سورۃ البقرہ ۱۶۲ (مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، دارمی، ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی، حصن حصین، اعمال قرآنی از حکیم الامتؒ، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ، معارف الحدیث) روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکنؓ

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(ابوداود، ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، ابن حبان، حاکم، احمد، ابن ابی شیبہ، حصن حصین) روایت حضرت انس بن مالکؓ

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، احمد، حصن حصین) روایت حضرت بریدہؓ

(۱۲) امام السیوطیؒ کے نزدیک اسم اعظم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ (الاکلیل فی استنباط التنزیل)

مستجاب الدعوات کا عمل

جو شخص روزانہ ۲۵ یا ۲۷ دفعہ یہ دعا پڑھے گا وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

(طبرانی، احمد، حصن حصین، مجمع الزوائد، جامع صغیر) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

نوٹ:(منتہی حضرات صبح، شام کی دعاؤں کا خطبہ پڑھنے کے بعد اسم اعظم اور اسماء الحسنیٰ پڑھ کر پھر دعائیں شروع کریں، اور مبتدیٔ حضرات کو جس طرح ان کے شیخ کہیں ان کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں۔)

فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد کے اذکار مع

حوالہ جات اور چند فوائد وفضائل

نَحْمَدُكَ يَاخَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَامِنَ الْمُنَاجَاةِالْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَاللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَااخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْأُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَاسَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقُبُوْلُ۔

(مناجات مقبول از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (۷ مرتبہ) جہنم سے حفاظت کے لئے مجرب ہے۔ (ابن ماجہ، ابوداود، نسائی، مشکوٰۃ، زاد المعاد) روایت حضرت حارث بن مسلم بن حارث التمیمیؓ

(۲) بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۳ مرتبہ)

ناگہانی آفتوں سے حفاظت کے لئے نہایت مجرب ہے۔

(بخاری، ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، الادب المفرد، ابویعلی، الکلم الطیب، زادالمعاد، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث)

روایت حضرت عثمان بن عفانؓ

اس کے علاوہ نظر بد اور سحر وغیرہ کے اثرات دور کرنے کے لیے بھی مجرب ہے۔

(۳) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (۳ مرتبہ)

ہر موذی چیز سے حفاظت کے لیے۔

(مسلم، ترمذی، ابوداود، نسائی، الدارمی، احمد، ابن ماجہ، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن حبان، حاکم، مشکوٰۃ، کتاب الاذکار، زادالمعاد، حصن حصین) روایت حضرت خولہ بنت حکیمؓ

ہر مخلوق کے شر سے خصوصاً سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے محفوظ ہونا۔

(۴) رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّنَبِيًّا

(۳ مرتبہ)

روز قیامت میں اللہ تعالیٰ کا بندے کو راضی کرنا۔

(ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، احمد، حاکم، ابن حبان، بیہقی، ابن سنی) روایت حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت ابوسعید الخذریؓ

یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنا انعام دیں گے کہ اس کا پڑھنے والا راضی ہو جائے گا۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

ادائیگی قرض اور سستی، کاہلی، کنجوسی، بزدلی اور ہر ہم اندیشہ ہائے غم اور پریشانی سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

(ابن ابی شیبہ، بخاری، مسلم، ابوداود، نسائی، طبرانی، بیہقی، حصن حصین) روایت حضرت ابوسعید الخذریؓ اور حضرت انسؓ

(۶) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۷ مرتبہ)

دنیا اور آخرت کے مسائل کے حل کیلئے اللہ کا کافی ہونا۔

(ابوداود، ابن سنی، کنز العمال، زاد المعاد، کتاب الاذکار) روایت ابوالدرداءؓ

اسکے علاوہ ہڈیوں، جوڑوں کے امراض دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۷) سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (۳ مرتبہ پڑھنا)

چار بیماریوں سے بچاؤ کے لئے موت تک حفاظت:

(۱) جذام (کوڑھ) (۲) جنون (۳) اندھا ہونا (۴) فالج

(احمد، طبرانی، ابن السنی، کنز العمال، مجمع الزوائد، معارف الحدیث) روایت ام المومنین حضرت جویریہؓ اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ

اسکے علاوہ ناک، کان، گلا کے امراض سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(از حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۸)اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (۳مرتبہ)

اعضاء وجوارح کی سلامتی کیلئے جس میں خاص طور پر بینائی اور شنوائی کے لیے مجرب ہے۔(ابوداود ،نسائی ،ابن سنی،احمد،ترمذی،کتاب الاذکار)روایت حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرۃؓ

(۹)اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکُفْرِوَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِلَآاِلٰہَ اِلَّآاَنْتَ (۳مرتبہ)

کفر اور فقر (فقر جس میں ہر قسم کی محتاجی شامل ہے) اور عذاب قبر سے جس میں مکمل طور پر محفوظ ہونا۔

(ابن ابی شیبہ،عبدالرزاق،احمد،طبرانی،ابن خزیمہ ،ابن ابی حاتم ،ابوداود،نسائی،ابن سنی،حاکم،البوار،بیہقی،طحاوی،ادب المفرد،ابن حبان)روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ اورحضرت ابن ابی بکرۃؓ

(۱۰)اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ایک مرتبہ سید الاستغفار، جنت میں پروانہ ملنا۔

(بخاری، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن سنی، طبرانی، ابن حبان، بیہقی، ابن ابی الدنیا، مشکوۃ، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت شداد ابن اوسؓ، حضرت عبداللہ ابن بریدہؓ اور حضرت جابرؓ۔

یعنی جو شخص اس دعا کو پڑھ لے اور وہ اس دن یا رات میں مرجائے تو وہ اہل جنت میں شمار ہوگا۔

(۱۱) فجر کے بعد

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ (یک مرتبہ)

مغرب کے بعد

اَمْسَيْنَاوَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (یک مرتبہ)

دن اور رات کی تمام فتوحات، انوار و برکات کے حصول کیلئے اور تمام دن، رات کے شرور، مصائب سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(مسلم، ابوداود، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابی بن مالک اشعریؓ

(۱۲) فجر کے بعد

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (یک مرتبہ)

مغرب کے بعد

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (یک مرتبہ)

(ابوداود ۱۳۳۶) دن، رات کی تمام نعمتوں کا شکرانہ اداء ہوجائیگا۔

(ابوداود، نسائی، ابن حبان، مشکوۃ، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث)

روایت حضرت عبداللہ بن غنام البیاضیؓ

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْاَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (یک مرتبہ)

دعا سیدنا ابو درداءؓ، جو کہ حادثات سے بچنے کے لیے ہے۔

(ابوداود، ابن سنی، کنز العمال، جمع الجوامع) روایت حضرت طلق بن حبیبؒ

حضرت ابو درداءؓ کے محلہ کے تمام گھر جل گئے لیکن اس دعا کی برکت سے ان کا گھر محفوظ رہا۔

(۱۴) اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ

وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ الدَّآءُ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللهِ اِفْتَتَحْتُ عَلَی اللهِ وَعَلَیْهِ
تَوَکَّلْتُ اللهَ اَللهَ رَبِّیْ لَآاُشْرِکُ بِهٖ اَحَدًا اَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ
بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْهِ غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَلَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ
کُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَاللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِیْرُكَ
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ جَمِیْعًا مِّنْھُنَّ وَاُقَدِّمُ
بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللهُ اَحَدٌ

(پوری سورت پڑھے اور سامنے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورۃ الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور پیچھے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورۃ الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور داہنی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورۃ الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بائیں طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورۃ الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور اوپر کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورۃ الاخلاص بسم اللہ

کے ساتھ پڑھے اور نیچے کی طرف پھونکے) دعا سیدنا انسؓ، جان، مال، دین، اہل و عیال کی ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔

(ابن سعد، ابن عساکر، کنز العمال، جمع الجوامع) روایت حضرت عبداللہ بن ابان الثقفیؓ

جابر، ظالم حکمرانوں کے شر سے حفاظت کیلئے بھی مجرب ہے۔

(۱۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ پڑھے۔ ۳ مرتبہ

(۱۶) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ پڑھے۔ (۳ مرتبہ)

جادو، سحر اور دن بھر کے مکروہات سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(ترمذی، مشکوۃ) روایت حضرت عباسؓ

سورۃ الفلق بندے کو ظاہری شر سے بچنے کے لئے، اور سورۃ الناس باطنی وسوسوں اور نفس کی برائیوں سے بچنے کیلئے مجرب ہے۔

(صحیح الجامع، مسلم، ترمذی، نسائی معارف الحدیث)

(۱۷) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (۳ مرتبہ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (ایک مرتبہ)

ستر ہزار فرشتوں کی مغفرت کی دعا اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا۔

(ترمذی، ابوداود، طبرانی، ابن سنی، حاکم، نسائی، دارمی، ابن ماجہ، احمد، مشکوۃ) روایت حضرت معقل بن یسارؓ (سورۃ الحشر آیت ۲۲ سے ۲۴ تک)

(۱۸) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (ایک مرتبہ)

اس دن کے جو ورد یا اذکار (معمولات) چھوٹ جائیں تو بھی اس کا ثواب پورا پالے گا۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، نسائی، ابن سنی) روایت عبداللہ بن عباسؓ
(سورۃ الروم آیت 17 سے 19 تک)

(۱۹) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ (۳ مرتبہ)

(مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی، حاکم، ابن خزیمہ، حصن حصین، معارف الحدیث، فضائل ذکر از شیخ الحدیث)

حسب روایت ام المؤمنین حضرت جویریہؓ، اس کو پڑھنے والا دن بھر ذکر اذکار کرنے والے سے زیادہ اجر پائے گا۔

(۲۰) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ (۱۰ مرتبہ)

(ابویعلی، ابن طولون، مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، الکلم الطیب، حصن حصین) روایت حضرت انس بن مالکؓ

اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کردیتے ہیں جو اس سے شیطان کو دور کرتا رہتا ہے۔

(۲۱) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (ایک مرتبہ)

آمدورفت کے حوادث سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(ابن ابی شیبہ، روح المعانی) روایت حضرت حسین بن علیؓ سورۃ الزمر آیت (٦٧)

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ فِيْ حَقِّ آبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاَوْلَادِنَا وَبَنَاتِنَا وَاَقْرِبَائِنَا وَاَسَاتِذَتِنَا وَمَشَائِخِنَا وَاَصْدِقَائِنَا وَلِمَنْ اَوْصٰنَا وَاسْتَوْصٰنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

(مناجات مقبول از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دُعا کرنے والا دعا کے بعد آمین کہے۔ (بخاری، مسلم) آمین کا مطلب یہ ہے کہ ''اے اللہ میری دعا قبول فرما''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہ آمین کہنا قبولیت دعا پر مہر لگانا ہے''۔ (ابوداود) حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ مؤمن کی دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں، ان کی آمین سے مؤمن کی دعا قبول ہوگی۔ دعا کرنے والا سننے والا دونوں آمین کہے۔ (ابن ابی شیبہ، ابوداود، الخریطی، ابن ابی الدنیا) روایت حضرت ابودرداءؓ، حضرت ام الدرداءؓ اور حضرت ابوہریرہؓ

نماز کے بعد کی مسنون دعائیں

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللهَ (۳ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (ایک مرتبہ)

(مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی، مشکوٰۃ، ابن ماجہ، طبرانی، ابن سنی، کتاب الاذکار، زادالمعاد، حصن حصین) روایت حضرت ثوبانؓ

گناہوں سے معافی، نماز سے اگلی نماز تک تمام حوادث وآفات سے محفوظ ہونا۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ایک مرتبہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جنت میں پڑوسی ہونا۔

(ابوداود، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، ابن خزیمہ، ابن سنی، الذھبی، حصن حصین)

روایت حضرت معاذ بن جبلؓ

(۳) اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَامَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

(ایک مرتبہ) پڑھنے والا شخص کے تمام تصرفات (اٹھنا، بیٹھنا، سونا، جاگنا، مرنا) سب اللہ جل شانہٗ کیلئے ہوں گے۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، مشکوٰۃ، نسائی، ابوداود، احمد، ابن سنی، طبرانی، ابن خزیمہ، بزار، کتاب الاذکار) روایت مغیرہ بن شعبہؓ

(۴) اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ایک مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں، اس نماز سے اگلی نماز تک ہر ہم (غم) اور ہر پریشانی سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

(بزار، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزۡقًا طَیِّبًا

(ایک مرتبہ) علم نافع، عمل مقبول، رزق طیب کے حصول کیلئے مجرب ہے۔

(ابن ماجہ، ابویعلیٰ، طبرانی، ابن سنی کتاب الاذکار) روایت حضرت ام سلمہؓ

(۶) یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ اَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ کُلَّهٗ وَلَاتَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَیۡنٍ (ایک مرتبہ)

اللہ تعالیٰ کا قرب خاص ہونا۔

(ترمذی، نسائی، بزار، حاکم، بیہقی، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

(۷) اَللّٰھُمَّ اِلٰھِیۡ وَاِلٰهَ اِبۡرَاهِیۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَاِلٰهَ جِبۡرَئِیۡلَ وَمِیۡکَآئِیۡلَ وَاِسۡرَافِیۡلَ اَسۡاَلُكَ اَنۡ تَسۡتَجِیۡبَ دَعۡوَتِیۡ فَاِنِّیۡ مُضۡطَرٌّ وَّتَعۡصِمَنِیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ فَاِنِّیۡ مُبۡتَلًی وَّتَنَالَنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فَاِنِّیۡ مُذۡنِبٌ وَّتَنۡفِیَ عَنِّی الۡفَقۡرَ فَاِنِّیۡ مُتَمَسۡکِنٌ

(ایک مرتبہ) فقر، فاقہ سے محفوظ ہونا۔

(ابن مردویہ، ابن ابی شیبہ، ابن نجار، ابن سنی، ابن عساکر، دیلمی، ابوالشیخ، کنز العمال)
روایت حضرت انسؓ

(۸) قنوت نازلہ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا قَضَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ

(ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، ابوداود، بیہقی، الدارمی، احمد، طبرانی)

یا یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

(حصن حصین) روایت حضرت حسن بن علیؓ

ایک مرتبہ پڑھنا شدائد میں اپنی اورامت کی حفاظت کیلئے مجرب ہے۔
☆قنوت نازلہ شدائد میں جہری نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے لیکن حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ ہر فرض نماز کے بعد دعا کے طور پہ پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ دشمن پہ کمزوری اور مغلوبیت کا اظہار نہ ہو۔ (ملفوظات حکیم الامت)

(۹) فاتحة الکتاب (پوری سورہ فاتحہ) اورآیت الکرسی اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (سورۃ آل عمران آیات ۱۸،۲۶،۲۷) (ایک مرتبہ)

جوشخص ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ اس کے تمام گناہ معاف

فرمائیں گے اور جنت میں اعلی مقام میں جگہ دیں گے، جس کا نام (حظیرۃ القدس) ہے، اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم اس کی مغفرت ہے، اور ستر مرتبہ رحمت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(ابن حبان، ابن خزیمہ، تفسیر الثعلبی، مجالس از الخلال، ابن سنی، اربعین از ابو منصور السحابی ؒ، روح المعانی، معارف القرآن) روایت حضرت ابو ایوب الانصاریؓ اور حضرت علیؓ

شھد اللہ... کی آیت (الِ عمران ۱۸) جوڑوں کی بیماریوں کی تکلیف دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

اسکے علاوہ حاقدین اور حاسدین پر غلبہ ہونا۔

(مسند الحارث، تفسیر بغوی، تفسیر البحر المدید از ابن عجیبہؒ) روایت حضرت علیؓ بن ابی طالب اور حضرت عمرو بن العاصؓ

(۱۰) سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ دفعہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ دفعہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۳ دفعہ) اور سو کا عدد پورا کرنے کیلئے کہا ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط پڑھے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداود، ابن ماجہ، معارف الحدیث)

روایت حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اس کے علاوہ مذکورہ بالاکلمہ (چہارم) دس مرتبہ صبح، شام ہرفرض نماز کے بعد پڑھنے سے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اوردس برائیاں مٹادی جائیں گی اوراس کے دس درجہ بلند کئے جائیں گے۔

(کتاب الاذکار، فضائل ذکر از حضرت زکریاؒ)

<u>مبتدیٔ سالکین کی سہولت کیلئے والد صاحب یوں فرماتے ہیں:</u>

سبحان اللہ / ۳۳بار، الحمدللہ / ۳۳بار، اللہ اکبر/ ۳۴بار+ ۳مرتبہ درودشریف+ ۳مرتبہ استغفار+ ۳مرتبہ کلمہ طیبہ+آیت الکرسی

۱۔ جوشخص بازار میں اس دعا (کلمہ چہارم) کوایک دفعہ پڑھے گاتواس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اوردس لاکھ درجہ

بلند کردیئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔

(ترمذی، احمد، ابن ماجہ، حاکم، ابن سنی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

نمازوں کے بعد کی مسنون قرآنی سورتیں

فجر کے بعد سورہ یٰس: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ یٰس قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ اور آخرت کیلئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ (نسائی، ابوداود، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی، ابن مردویہ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت معقلؓ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو سورہ یٰس ایک بار پڑھے گا وہ دس قرآن پڑھنے کا ثواب پائیگا۔ (ترمذی، دارمی، بیہقی) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوہریرہؓ اور جو ہمیشہ ہر رات کو سورہ یٰس پڑھتا رہا اسی حالت میں شہید مرے گا۔ (طبرانی، ابن مردویہ) روایت حضرت انسؓ اور جو سورہ یٰس کو دن کے شروع حصہ میں پڑھ لے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر دعا کی تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ (دارمی) روایت حضرت عطاء بن ابی

رباحؒ اور جو اسے صبح پڑھے گا، رات تک اس کے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا اور اگر کسی نے شام میں پڑھی تو صبح تک اس کے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا۔ (دارمی) روایت حضرت ابن عباسؓ

حضرت حارث بن ابی اسامہؒ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوع نقل کی ہے جو شخص سورہ یٰس پڑھے اگر خوف زدہ ہو امن ہو جاوے یا بیمار ہو شفاء پاوے، بھوکا ہو سیر ہو جاوے۔ (بیہقی، فضائل القرآن از حضرت زکریا ؒ) روایت حضرت ابو قلابہؒ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَافِيْ ھٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَابَعْدَہٗ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

ظہر کے بعد سورت الفتح: نبی علیہ وسلم ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے (بخاری، نسائی، ترمذی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

آپ ﷺ نے فرمایا ''آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے (اس سے مراد سورۃ فتح ہے)'' (بخاری)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی حدیث کا مطابق کے حضور پاک ﷺ مکہ سے ہجرت کے وقت یہ سورت پڑھ رہے تھے، جب کہ اس وقت تھوڑی سی نازل ہوئی تھی۔

حاقدین حاسدین کے شر سے محفوظ ہونا اور ہر قسم کے دشمنوں پر غلبہ ہونا۔
(حضرت اشرف علی تھانویؒ)

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ انْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَاتَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

عصر کے بعد سورت النباء: دنیا، آخرت کی نعمتوں اور فتوحات کے حصول کیلئے اکابرین کا مجرب عمل ہے۔ (بیان القرآن از حضرت اشرف علی تھانویؒ) حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے منسوب ہے کہ انہیں

اس دنیا میں جو تمام فتوحات وترقی اور وسعت حاصل ہوئی وہ سب اس سورت کے پڑھنے کی برکت ہے۔ (مناقب الشیخ از ابن الجوزیؒ)

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو سورۃ الواقعہ کو ہر رات پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں ہوگا اور ہمیشہ پڑھے گا وہ اللہ کے فضل وکرم سے کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ خود بھی پڑھے اور بچوں کو بھی سکھاوے (ابن الضریس، ابن مردویہ، ابوعبید، ابویعلی، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، ''جو شخص ہر رات کو پڑھے گا وہ محتاج نہیں رہے گا'' (ابن عساکر، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے حضرت عثمان غنیؓ نے انتقال سے پہلے پوچھا کہ ''آپ اپنے بچوں کیلئے کیا چھوڑ کر جارہے ہیں؟'' تو انہوں نے

کہا" میں سورت واقعہ چھوڑ کر جارہا ہوں جو انہیں کبھی محتاج نہیں رکھے گی۔" (ابن ابی شیبہ) روایت حضرت ابو العالیہؒ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث کے مطابق سورۃ واقعہ آسمانوں میں سورت الغنی کہلائی جاتی ہے۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ غِنَایَ وَغِنَامَوْلَایَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ وَاجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَاَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

عشاء کے بعد سورۃ الملک: دنیا، آخرت کے عذابوں سے نجات کیلئے (بالخصوص عذاب قبر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے) (ابوداود، احمد، نسائی) روایت حضرت عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو (یعنی ہر شخص کو یاد ہو) (حاکم) یہ سورت

اپنے پڑھنے والے کی اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک اسے بخش نہ دیا جائے۔ (ابن حبان) روایت حضرت ابو ہریرۃؓ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

سورۃ الم سجدہ سورۃ الملک کے ساتھ لیلۃ القدر کی رات کے برابر کا ثواب لکھا جاتا ہے اسکے علاوہ ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ (ترمذی، احمد، دارمی، حاکم، ابن مردویہ) روایت حضرت ابن عمرؓ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں **اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنِّیۡ** اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

جمعہ کے دن: سورۃ الکھف: دجالی فتنوں اور دیگر بڑی آفتوں سے محفوظ ہونا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس کو جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کیلئے ایک نور روشن رہتا ہے۔ (حاکم، بیہقی)

روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ، جو اس کی شروع کی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا (احمد، مسلم، ابوداود، نسائی، ترمذی، بیہقی، ابن حبان، ابن مردویہ، ابن الضریس، حاکم) روایت حضرت ابودرداءؓ، جو اس کی آخری دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے تسلط سے بچ جائے گا۔ (احمد، مسلم، طبرانی، ابوعبید، نسائی، الرویانی، ابن الضریس، ابی یعلی) روایت حضرت ابودرداءؓ، اور حضرت ثوبانؓ، جو جمعہ کی رات میں پڑھے گا اس کیلئے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان کے برابر نور روشن ہوتا ہے۔ (الدارمی، بیہقی، ابن مردویہ، طبرانی، ابن الضیاء، حاکم) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ اور جو شخص اسے ہر جمعہ پڑھتا ہے اس کے اگلے جمعہ تک تمام گناہ کو معاف کیا جاتے ہیں۔ (ابن الضریس) روایت حضرت ابوالمھلبؓ۔ اور جو شخص اسے ہر جمعہ امام کے آنے سے پہلے پڑھ لیں تو اس کے تمام پچھلے جمعہ تک گناہ معاف کیا جاتے ہیں۔ (مسند سعید بن منصور) روایت حضرت خالد ابن معدانؓ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ وَفِتۡنَةِ النَّارِ وَفِتۡنَةِ

الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے وہ مانگے۔

اس کے علاوہ سورۃ الاعلیٰ:

(آخری پارہ میں) اس کو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات میں پڑھنے کا اہتمام فرماتے تھے، اور یہ سورت آپ ﷺ کو بہت محبوب تھی (احمد، ابن ابی شیبہ، مسلم، بزار، ابن مردویہ، حاکم، ابن ماجہ، ابن الضریس) روایت حضرت علیؓ اور حضرت ابوعتبہ الخولانیؒ

وظائف یومیہ (برائے منتہی حضرات)

تلاوت قرآن شریف جس قدر ہو سکے، (اور جو حضرات حافظ قرآن ہیں وہ تین سپارے روزانہ تلاوت فرمائیں)

(صبح سے پہلے):

۱۲ تسبیحات (نفی اثبات ۲۰۰، اثبات ۴۰۰، اسم ذات دوضربی ۶۰۰، اسم ذات ۱۰۰)

نفی اثبات لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ (۲۰۰)

اثبات اِلَّا اللہ (۴۰۰)

اسم ذات دوضربی اللہ اللہ (۶۰۰)

اسم ذات اللہ (۱۰۰)

(صبح): سورۃ فاتحہ ۴۱ بار، استغفار سوبار (صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان) سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہَ۔ کلمہ طیبہ سوبار، درود شریف سوبار۔

(ظہر): کلمہ طیبہ سوبار، درود شریف سوبار، اَللہُ الصَّمَدُ پانچ سو بار۔

(عصر): دعاء حضرت یونس علیہ السلام (لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ) سوبار۔(سورۃ الانبیاء آیت ۸۷)

(مغرب): کلمہ طیبہ سوبار، درود شریف سوبار۔

(عشاء): کلمہ طیبہ سوبار، درود شریف سوبار۔اس کے علاوہ مناجات مقبول (حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ) کی ایک منزل روزانہ۔(جو کہ اس کتاب کے آخر میں موجود ہے)

نوٹ: درود شریف جو بھی زبان پہ آسان ہو، کلمہ طیبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (مناجات مقبول از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

اسم ذات اللّٰہُ اللّٰہَ ہلکی جہر کے ساتھ چوبیس گھنٹوں میں تین ہزار (۳۰۰۰) سے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) تک۔ (از مشائخ چشت)

اسم ذات اللّٰہُ زبان کو حرکت دیے بغیر آنکھیں بند کر کے دل سے پانچ ہزار (۵۰۰۰) دفعہ چوبیس گھنٹوں میں پورا کریں، اسکے علاوہ پاس نفاس سے (اللّٰہ ھو) کو جاری رکھیں، اندر جانے والے سانس پہ اللہ کا تصور، جس سے میرا دل منور ہو رہا ہے، اور باہر والے سانس سے ھو کا تصور، وہ ذات جس سے سارا عالم منور ہے۔ (برائے نقشبندی طالبین) (از مشائخ نقشبند)

☆ حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ متوفی ۱۳۲۲ھ ۱۹۰۵ء فرماتے ہیں نوجوانوں کیلئے چشتی حضرات کا ذکر نافع ہے اور عمر رسیدہ حضرات ،ضعفاء اور خواتین کیلئے نقشبندی طریقہ۔

(تذکرۃ الرشید از حضرت عاشق الٰہی میرٹھیؒ)

شب جمعہ اور جمعہ کے روز درود شریف کی کثرت رکھیں، کم سے کم (۳۰۰) دفعہ روزانہ درود پڑھنے والے کثرت درود پڑھنے والے حضرات میں شمار ہوں گے۔ (حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ)

نوٹ: درود جو بھی زبان پہ آسان ہو۔

نفل نمازیں

فرائض اللہ تعالیٰ کا حق عظمت ہے اور نوافل حق محبت ہے

نماز تہجد: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرض نماز کے بعد رات کی نماز (تہجد) تمام نمازوں سے افضل ہے جس طرح رمضان کے روزوں کے بعد عاشورے کا روزہ افضل ہے۔ (مسلم، ابن ابی الدنیا، معارف الحدیث)

☆ بعض اکابرین کے ہاں شوال کے روزے افضل ہیں کیونکہ ان کا اجر فرض روزوں کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ (مواعظ اشرفیہ از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

☆ تہجد ۲ رکعت سے ۱۲ رکعت تک پڑھی جاتی ہے۔

☆ تہجد شروع کریں تو پہلی دو رکعت کو تخفیف کریں، باقی رکعتوں میں طویل کریں۔

اللہ سے قربت کب:

حضرت عمر بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے، پس اگر تم سے ہوسکے تو تم ان بندوں میں سے جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں''۔ (جامع ترمذی) آپ جب رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد کے لیے اُٹھے تو یہ دعا پڑھیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مٰلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَآءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ

حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ ط

(۲) اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

(۳) وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

(۴) اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(صحاح ستہ عن ابن عباسؓ)

یہ ایک ہی دعا کے پانچ حصے حدیث کے مختلف کتابوں میں آئے ہیں۔ہم نے ان کواوران کے ترجمہ کے یکجا کردیا،اس لیے پڑھنے والا اگر پوری دعا پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے لیکن اگر زیادہ وقت نہ ہوتو صرف پہلے ہی حصے پر اکتفا کرے یااور جتنا حصہ ہوسکے ملالے مگر ترتیب یہی رکھے۔

(۱) اے اللہ! تیرے لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو ہی

آسمانوں اور زمین کو اور اس کی تمام مخلوق کو قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والا ہے۔ اور تیرے ہی لیے (سب) حمد وثناء ہے، اس لیے کہ تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور اس کی تمام مخلوق کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو ہی آسمانوں کا، زمین کا اور ان کی تمام مخلوق کا نور ہے۔ اور تیرے لیے (سب) تعریف ہے، (اس لیے کہ) تو ہی برحق ہے اور تیرا وعدہ بھی حق ہے اور (قیامت کے دن) تجھ سے ملنا بھی برحق ہے اور جنت بھی برحق ہے، جہنم بھی برحق ہے۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام بھی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی برحق ہیں۔ قیامت بھی برحق ہے اے اللہ! تیرے ہی سامنے میں نے سر جھکایا ہے اور تجھ ہی پر ایمان لایا ہوں اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیرے ہی جانب میں نے رجوع کیا ہے اور تیری مدد سے میں نے (منکروں سے) جھگڑا کیا ہے۔ اور تیری بارگاہ میں فریاد لایا ہوں۔

(۲) تو ہی ہمارا رب ہے (اور مرنے کے بعد) تیرے ہی پاس ہمیں لوٹ کر آنا ہے، پس تو بخش دے جو کچھ (گناہ) میں نے (اب سے)

پہلے کیے اور جو اس کے بعد کروں اور جو (گناہ) میں نے چھپا کر کیے اور جو اعلانیہ کیے۔ (۳) اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی مقدم (آگے) کرنے والا ہے۔ اور تو ہی مؤخر (پیچھے) کرنے والا ہے۔ (۴) تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔ (۵) اور نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی (کی جانب) سے۔

(۲) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی (حمد وثناء) قبول فرمائی جس نے اس کی تعریف کی (ہر طرح کی) تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(ترمذی عن ربیعہ بن کعب الاسلمیؓ)

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ہر عیب اور برائی سے پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار، اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسی کی تعریف کرتا ہوں۔

(۴) رات کے آخری حصے میں اٹھ کر بیٹھے تو سورہ آل عمران کی یہ گیارہ آخری آیتیں ضرور تلاوت کریں۔ (ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

الثَّوَابِ○ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ○
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ○ لٰكِنِ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ○
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

نوٹ: اس کا ترجمہ معنی ومفہوم کے ساتھ مترجم قرآن مجید سے دیکھ کر یاد کریں۔

ختم تہجد کی جامع دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا
قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ

وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ
وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ
اِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ
الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ ط اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ فَاِنْ قَصُرَ رَاْيِيْ وَضَعُفَ عَمَلِيْ اِفْتَقَرْتُ
اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ يَاقَاضِيَ الْاُمُوْرِ وَيَاشَافِيَ الصُّدُوْرِ
كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ
دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ط اَللّٰهُمَّ مَاقَصُرَ عَنْهُ رَاْيِيْ
وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَّهٗ
اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْخَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ
فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْئَلُكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ
يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ

الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِیْنَ بِالْعُھُوْدِاِنَّكَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌوَّاِنَّكَ
تَفعَلُ مَاتُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَاھَادِیْنَ مُھْتَدِیْنَ غَیْرَضَآلِّیْنَ
وَلَامُضِلِّیْنَ سِلْمًالِاَوْلِیَآئِكَ وَعَدُوًّالِاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ
مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا
الدُّعَآءُ وَعَلَیْكَ الْاِجَابَةُ وَھٰذَاالْجُھْدُوَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًافِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًافِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًابَیْنَ
یَدِیَّ وَنُوْرًامِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًاعَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًاعَنْ شِمَالِیْ
وَنُوْرًامِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًامِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًافِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ
بَصَرِیْ وَنُوْرًافِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًافِیْ لَحْمِیْ
وَنُوْرًافِیْ دَمِیْ وَنُوْرًافِیْ عِظَامِیْ اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًاوَّاَعْطِنِیْ
نُوْرًاوَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًاسُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَوَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ
لَایَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحُ اِلَّالَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ
سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِوَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

''اے اللہ! میں تجھ سے دعاوالتجا کرتا ہوں'' تو محض اپنے فضل وکرم سے مجھ پر ایسی وسیع اور ہمہ گیر رحمت فرما جس سے میرا قلب تیری ہدایت سے بہریاب ہواور اپنے سارے معاملات میں مجھے تیری اس رحمت سے جمعیت نصیب ہو اور میری ظاہری وباطنی پس ماندگی اوراور ابتری دور ہواور مجھ سے تعلق رکھنے والی جو چیزیں میرے پاس نہیں دُور اور غائب ہیں تیری رحمت سے ان کو صلاح وفلاح حاصل ہواور جو میرے پاس حاضر وموجود ہیں ان کو تیری رحمت سے رفعت اور قدر افزائی نصیب ہواور خود میرے اعمال کا تیری اس رحمت سے تزکیہ ہواور تیری طرف سے میرے قلب میں وہی ڈالا جائے جو میرے لیے صحیح اور مناسب ہواور جس چیز سے مجھے رغبت اور الفت ہو وہ مجھے تیری اس رحمت سے عطا ہواور ہر برائی سے تو میری حفاظت فرما۔

اے میرے اللہ! میرے دل کو وہ ایمان ویقین عطا فرما جس کے بعد کسی درجے کا بھی کفر نہ ہو (یعنی کوئی بات بھی مجھ سے ایمان کے خلاف سرزد نہ ہو) اور مجھے اپنی اس رحمت سے نواز جس کے طفیل دنیا وآخرت میں مجھے عزت اور شرف کا مقام حاصل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں قضاوقدر کے فیصلوں میں کامیابی کی اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے شہید بندوں والا اعزاز اور تیرے نیک بخت بندوں والی زندگی اور دشمنوں کے مقابلے میں تیرے حمایت اور مدد۔

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنی حاجتیں لے کر حاضر ہوا ہوں، اگرچہ میری عقل ورائے کوتاہ اور میرا عمل اور جدوجہد ضعیف ہے۔

اے رحیم وکریم! میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس سارے امور کا فیصلہ فرمانے والے اور قلوب کے روگ دور کر کے ان کو شفا بخشنے والے مالک ومولا! جس طرح تو اپنی قدرت کاملہ سے (ایک ساتھ بہنے والے) سمندروں کو ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے (کہ کھارے شیریں سے الگ رہتا ہے اور شیریں کھاری سے) اسی طرح جو مجھے آتش ودوزخ سے اور اس عذاب سے جدا اور دور رکھ جس کو دیکھ کے آدمی موت کی دعا مانگے گا اور اسی طرح مجھے عذاب قبر سے بچا۔

اے میرے اللہ! تو نے جس خیر نعمت کا اپنے کسی بندے کے لیے وعدہ فرمایا ہو یا جو چیز اور نعمت تو کسی کو بغیر وعدے کے عطا فرمانے والا ہو اور میری عقل ورائے اس کے شعور اور اس کی طلب سے قاصر رہی ہو اور میری نیت بھی اس تک نہ پہونچی ہو میں نے تجھ سے اس کی استدعا بھی نہ کی ہو، تو اے میرے اللہ! تیری رحمت سے میں اس کی بھی تجھ سے التجا کرتا ہوں اور تیرے کرم کے بھروسے اس کا بھی طالب وشائق ہوں، تو اپنے رحم وکرم سے وہ خیر ونعمت بھی مجھے عطا فرما۔

اے میرے وہ اللہ! جس کا رشتہ مضبوط ومحکم ہے اور جس کا ہر حکم اور کام صحیح اور درست ہے، میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ ''یوم الوعید'' یعنی قیامت کے دن مجھے امن وچین عطا فرما، اور ''یوم الخلود'' یعنی آخرت میں میرے لیے جنت کا فیصلہ فرما اپنے ان بندوں کے ساتھ جو تیرے مقرب اور تیری بارگاہ کے حاضر باش ہیں اور رکوع وسجود یعنی نماز وعبادت میں مشغول رہنا جن کا وظیفۂ حیات ہے اور وفائے عہد جن کی خاص صفت ہے۔

اے میرے اللہ! تو بڑا مہربان اور بڑی عنایت ومحبت فرمانے والا ہے اور ''فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ'' تیری شان ہے ،اے اللہ !ہمیں ایسا بنادے کہ ہم دوسروں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنیں اور خود ہدایت یاب ہوں ،نہ خود گم کردہ راہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے گمراہ کن ۔ تیرے دوستوں سے ہماری صلح ہو، تیرے دشمنوں کے ہم دشمن ہوں۔ جو کوئی تجھ سے محبت رکھے ،ہم تیری اس محبت کی وجہ سے اس سے محبت کریں اور جو تیرے خلاف چلے اور عداوت کی راہ اختیار کرے ،تیری عداوت کی وجہ سے ہم بھی اس سے عداوت اور بغض رکھیں۔

اے اللہ! یہ میری دعا ہے اور قبول فرمانا تیرے ذمہ ہے اور یہ میری حقیر کوشش ہے اور اعتماد و بھروسہ اپنی کوشش اور دعا پر نہیں بلکہ صرف تیرے کرم پر ہے۔

اے اللہ !میرے قلب میں نور پیدا فرما اور میری قبر کو نورانی اور منور کردے، میرے آگے اور میرے پیچھے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے اوپر اور میرے نیچے (یعنی میرے ہر طرف

تیرا نور ہی نور ہو) اور اے اللہ !نور پیدا فرما میری شنوائی اور بینائی میں اور میرے بال بال اور روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہدیوں میں اے اللہ !میرے نور کو بڑھا مجھے نور عطا فرما، اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کر دے پاک ہے وہ پروردگار جس نے عزت وجلال کی چادر اوڑھ لی ہے اور مجد و کرم اس کا لباس وشعار ہے، پاک ہے وہ رب قدوس جس کے سوا کسی کو تسبیح سزاوار نہیں، پاک ہے بندوں پر فضل وانعام فرمانے والا، پاک ہے جس کی خاص صفت عظمت وکرم ہے پاک ہے رب ذوالجلال والاکرام۔(جامع ترمذی عن ابن عباسؓ)(معارف الحدیث ۱۶۱/۵)

نماز اشراق: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی پھر سورج نکلنے تک ذکر الٰہی میں مشغول رہا اور سورج نکل آنے کے بعد دو رکعتیں پڑھیں تو اس کو پورے حج اور عمرہ کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔(ترمذی، ابوالشیخ، حصن حصین)

☆اگرکوئی کسی ضرورت کے تحت مسجد کے باہر چلا گیا تب بھی سورج چڑھنے کے بعد اپنی جگہ میں دو رکعتیں پڑھ لینی چاہیے، تو وہ بھی اجر سے محروم نہیں رہے گا، ان شاء اللہ

نماز الضحیٰ (چاشت): حدیث میں ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ "اے آدم کی اولاد تو دن کے شروع حصہ میں میرے لئے چار رکعتیں پڑھ لے میں دن کے آخر حصہ تک تیرے لئے کفایت کروں گا (تیری مشکلیں آسان کروں گا)

(احمد، ترمذی، نسائی، مشکوۃ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوالدرداءؓ

حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابو بریدہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "تم میں سے ہر شخص کی ہڈیوں کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کی طرف سے وہ دو رکعتیں کافی ہو جائیں گی جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے"۔

(مسلم، ابوداود، نسائی، دارمی، احمد، مشکوۃ، ابن حبان)

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام "الضحیٰ"

ہے، اس میں وہ داخل ہونگے جو اس نماز کو پابندی سے ادا فرماتے ہونگے۔ (طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کا اہتمام فرمائے گا اس کے تمام گناہ معاف کردئے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (احمد، ترمذی، ابن شاہین) روایت حضرت ابوہریرہؓ

نماز اوابین: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی (نفل) عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری بات یا لغو کلام نہ کرے۔ (ابن خزیمہ، بیہقی، معارف الحدیث)

☆ اگر ۶ رکعات کا موقع نہ ہو تو ۴ پڑھ لے، اسی طرح ۲ رکعت بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

حضرت شیخ الہندؒ فرماتے ہے کہ وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب آدھا ہے یا کامل، اس سے بحث نہیں۔ ہمارے محبوب

ﷺ بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ ہم بھی اور ہمارے اسلاف بھی اسی سنت پر عمل کرتے ہوئے بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔

☆نفل نمازوں میں کئی نیتیں کر کے پڑھیں، یہ زیادہ تقرب الٰہی کا ذریعہ ہے، اس لئے اشراق اور اوابین کی آخری دو رکعات یا کسی بھی دو رکعت نفل نماز میں ان چار نیتوں کو شامل کیا جائے۔ جو کہ یہ ہیں (صلوۃ توبہ ۔حاجت۔ شکرانہ۔ استخارہ) اب تفصیل یوں ہے:۔

ا۔صلوۃ توبہ: (سارے صغیرہ، کبیرہ گناہوں سے توبہ کی نیت)

۲۔صلوۃ حاجت: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جب تم میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی بندے کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نفل دل لگا کر پڑھے۔ بعد سلام حق تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّاغَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّاقَضَيْتَهَا يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان، ابن نجار، بزار، ابن مندہ، الاٗمالی ازالمخلص ؒ)

اور پھر خوب گڑگڑا کر اپنی حاجت کا سوال اللہ تعالیٰ سے کرے۔ اور اہل وعیال، عزیز واقارب، دوست احباب اور سب مسلمانوں کی موجودہ اور آنے والی ساری حاجتوں کی نیت کرے۔

۳۔صلوۃ شکرانہ: (سب نعمتیں جن کو ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے سب پہ شکرانہ کی نیت) اور

۴۔صلوۃ استخارہ: حضرت جابر بن عبداللہ ؓ، حضرت ابوسعید الخذری ؓ اور حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کا طریقہ ویسے ہی سکھلاتے تھے جس طرح کہ قرآن

کی کوئی سورت وغیرہ ہمیں سکھلاتے تھے۔(بخاری ،ابوداود،ترمذی،ابن حبان،طبرانی،ابن ابی شیبہ،الخرالطی ،بیہقی ،نسائی)

نبی علیہ فرماتے ہیں کہ "جو استخارہ کرتا ہے وہ شرمندہ نہیں ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا" (طبرانی،تاریخ بغداد)روایت حضرت علیؓ اور حضرت انسؓ

اورفرمایا کہ "استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے،استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے" (ترمذی،حاکم)روایت حضرت سعدؓ اورفرماتے تھے کہ "جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتو چاہئے کہ فرض نمازوں کے علاوہ دورکعت نفل نماز پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآاَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآاَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

(مسند ابی حنیفہؒ، بخاری، ابوداود، ترمذی، ابن حبان، عبد بن حمید، ابی یعلی، عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، الخرائطی، بیہقی، نسائی، ابن سنی، بزار، طبرانی، ابن عساکر، ابن ماجہ، الشاسی، ابن ابی الدنیا، ابن رشد، البغوی، تاریخ بغداد) روایت حضرت ابن مسعودؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کام اس کیلئے نتیجہ کے اعتبار سے خیر و بہتر ہے یا نہیں۔ مثلاً کہیں رشتہ طے کرنا ہے یا کسی جگہ ملازمت کرنی ہو وغیرہ تو اللہ تعالی سے خیر و بہتری کو طلب کرلے تو انشاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پریشان نہ ہوگا۔

استخارہ خود کرنا مسنون ہے نہ کہ دوسروں سے کروانا البتہ دوسروں سے مشورہ لینا مسنون ہے۔ اور اگر استخارہ کرنے کے بعد تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے اور جب تک کسی

طرف رجحان نہ ہوجائے اقدام نہ کیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر کا مشورہ) کرلیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔“ (ابن سنی، دیلمی) روایت حضرت انسؓ

اگر کسی کام کے فیصلہ کیلئے جلدی ہو اور نماز وغیرہ کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھ لیں: اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ (ترمذی، بیہقی، ابی یعلی) روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ

یا پھر یہ دعا یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ کئی بار پڑھ لیں انشاء اللہ خیر کی طرف ہی رہنمائی ہوگی۔

☆ اہم کاموں میں مندرجہ بالا طریقہ کے علاوہ فرض نماز کے بعد بھی استخارہ والی دعا پڑھنا مشائخ کے عمل میں سے ہے۔

☆ عمومی دن بھر کے کاموں میں طلب خیر کی نیت کرے، اگر استخارہ کی دعا پڑھ لی جائے تو اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ اَیُّ الْاَمْرُ (اپنی حاجت پر) توجہ دیں۔

(۵) صلوۃ تسبیح:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو یہ نماز ایک خاص طریقہ سے پڑھنا سکھلائی اور فرمایا کہ "اس طرح پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہ اگلے پچھلے پرانے نئے بھول سے ہونے والے اور جان بوجھ کر ہونے والے، چھوٹے بڑے سب معاف فرمادیں گے۔

(ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، حاکم، طبرانی، ابن عساکر، حلیہ الاولیا از ابونعیمؒ، بیہقی، مشکوۃ) روایت حض ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

اس کے پڑھنے کا کوئی وقت متعین نہیں ہے۔ البتہ جمعہ کے دن زوال کے بعد مگر جمعہ کے خطبہ سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔

اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: چار رکعت نماز کی نیت باندھے اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (بعض اکابرین اسکے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا اضافہ بھی بہتر سمجھتے ہیں)۔

پہلی رکعت میں ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے

کے بعد رکوع سے پہلے ۱۵ مرتبہ، پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد ۱۰ مرتبہ، پھر رکوع سے کھڑے ہوکر قومہ میں ۱۰ مرتبہ، پھر دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد ۱۰ ، ۱۰ مرتبہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر بغیر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے کھڑا ہو جائے اور ہر رکعت میں اسی طرح پڑھے۔ البتہ دوسری اور چوتھی رکعت میں دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر پہلے یہ تسبیح ۱۰ مرتبہ پڑھے اس کے بعد التحیات پڑھے، اس طرح چاروں رکعت پوری کرے۔ (ابوداود، ابن ماجہ، بیہقی، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ

☆صغیرہ، کبیرہ دونوں گناہوں سے معافی کی نیت کرنی چاہئے۔

☆صلوۃ تسبیح دو دو رکعت کر کے بھی پڑھی جا سکتی ہے اور پہلی دو رکعت میں سورۃ العصر اور سورۃ الکوثر (آخری پارہ میں ہیں)، آخری دو رکعت میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص (آخری پارہ میں ہیں) پڑھنی بہتر ہے۔

دُعا حفظ القرآن (قوت حافظہ کے لیے)

جوکوئی قرآن پاک حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو جائے تو رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے اگر یہ نہیں کر سکے تو آدھی رات کو اٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ یٰس پوری پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ دخان (سپارہ/ ۲۵ میں ہے) پوری پڑھے اور تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ الم سجدہ (سپارہ/ ۲۱ میں ہے) پوری پڑھے اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ ملک (سپارہ/ ۲۹ میں ہے) پوری پڑھے اور جب یہ سب پڑھ کر آخری تشہد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور ان تمام نبیوں پر درود بھیجے اور استغفار کرے تمام مؤمنین اور مؤمنات کیلئے اور اپنے بھائیوں کیلئے جو ایمان میں ان سے پہلے گزرے ہیں پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَايَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُكَ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِالَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُكَ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَايُؤْتِيْهِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(ترمذی، نسائی، حاکم، طبرانی، الدارقطنی، ابن سنی، ابن مردویہ، جامع الا اخلاق از الخطیب البغدادیؒ، ابن الضیاء، العقیلی، ابن کثیر، ابن عساکر، سیر اعلام النبلاء از الذہبیؒ،

مشکوۃ، فضائل القرآن از شیخ الحدیث) روایت حضرت علی ابن ابی طالبؓ اور حضرت ابن عباسؓ

نوٹ: اس عمل کو سات ہفتوں تک مسلسل بغیر ناغہ کے کرنا چاہئے (یعنی سات جمعرات تک)۔

☆ اگر کوئی شخص اس عمل کو زبانی (نماز کے اندر) کرے تو نور علی نور، اور اگر نہ کر سکے تو اسے بغیر نماز کے قرآن دیکھ کر چاروں سورتیں اسی ترتیب کے ساتھ مغرب، عشاء کے درمیان پڑھ کر ساتھ مذکورہ بالا دعا پڑھے۔

☆ حضرت علامہ محدث انور شاہ کشمیریؒ سے منسوب ہے کہ وہ اس عمل سے ہزاروں صفحوں کا مطالعہ کر کے خلاصہ زبانی لکھا کرتے تھے، یہ سب اس عمل کی برکت تھی۔

☆ حضرت حکیم الامتؒ کی خدمت میں ایک شاگرد حاضر ہوا اور اپنے کمزور قوت حافظہ کے بارے میں عرض کیا تو حضرت نے اس کو یہی عمل کرنے کا حکم دیا اور سات ہفتوں تک کرنے کیلئے کہا، سات ہفتوں کے بعد شاگرد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت کے دئے ہوئے عمل سے کوئی خاص فائدہ محسوس نہیں ہوا، حضرت نے پوچھا کہ کس نیت سے یہ عمل کیا

کرتے تھے؟ جواب دیا قوت حافظہ کی نیت سے، تو حضرتؒ نے فرمایا کہ نیت تو صرف اللہ کی رضا کی اور نبی پاک ﷺ کی سنت کی اتباع کی اور اسکے بعد اس عمل کے فوائد پر نظر ہو۔

* یہ عمل اوابین کی نماز میں نیت ملا کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

(حضرت اشرف علی تھانویؒ، علامہ کشمیریؒ، حضرت حضرت والد)

حافظِ قرآن کو نسیانِ قرآن سے حفاظت کے لئے روزانہ یہ عمل کریں کہ پانچ نمازوں میں سنتِ مؤکدہ (۱۲) رکعت رکھتے ہیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرآن شریف کے شروع سے ترتیب وار ایک ایک ورق (یعنی دو صفحہ) پڑھتے رہیں (ایک مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ قرآن شریف ختم ہو جائیگا)

☆ **قوت حافظہ کیلئے** ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اللہ کا یہ نام پڑھیں **یَاقَوِیُّ** ۱۱ مرتبہ (حضرت اشرف علی تھانویؒ، انفاس عیسیٰ)

☆ ایضاً قوت حافظہ کیلئے ہر کھانے پینے کی چیزوں پر یہ دو آیتیں پڑھ کر دم کریں (خاص طور پر میٹھی چیزوں میں)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ عَلِيْمٌ ○

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامتؒ، سورہ لقمان آیت ۲۷۔۲۸)

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی روایت ہے کہ تین چیزیں حافظہ کو بڑھاتی ہیں ''مسواک کرنا، روزہ رکھنا، اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا''

(احیاء علوم الدین للغزالیؒ، فضائل قرآن از حضرت زکریاؒ)

☆ سورۃ المدثر کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے انشاء اللہ حفظ آسان ہوگا۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

عمل آیات سجدہ:

طحطاوی مصری اپنی کتاب المراقی الفلاح میں صفحہ ۲۷۲ پر ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت حاجت ہو تو وہ وضو کر کے قبلہ رُخ مصلّے پر بیٹھے اور قرآن پاک کے چودہ آیات سجدے اس طرح پڑھے کہ ایک آیت سجدہ پڑھے اور فوراً اس کا سجدہ کرلے اس کے بعد دوسری آیت سجدہ

پڑھے پھر اس کا سجدہ کرلے اس طرح ایک ایک آیت سجدہ کو پڑھتا چلا جائے اور الگ الگ ہر ایک کا سجدہ کرتا جائے۔ چودھوں سجدوں کے بعد حمد و درود اور استغفار کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی جائز حاجت مانگے۔ انشاءاللہ دعا ضرور قبول ہوگی۔ یہ عمل اکثر مشائخ و علماء دین کا مجرب عمل ہے۔

(۱) سورۃ اعراف کی آیت ۲۰۶، سپارہ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

(۲) سورۃ رعد کی آیت ۱۵، سپارہ ۱۳ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝

(۳) سورۃ النحل کی آیت ۴۹-۵۰، سپارہ ۱۴ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

(۴) سورۃ بنی اسرائیل (اسراء) کی آیت ۱۰۷ سے ۱۰۹، سپارہ ۱۵ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝

(۵) سورۃ مریم آیت ۵۸، سپارہ ۱۶ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآئِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝

(۶) سورۃ الحج کی آیت ۱۸، سپارہ ۱۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝

(۷) سجدہ امام شافعیؒ کے ہاں سورۃ الحج کی آیت ۷۷، سپارہ ۱۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(۸) سورۃ الفرقان کی آیت/ ۶۰، سپارہ/ ۱۹

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ○

(۹) سورۃ النمل کی آیت/ ۲۵، ۲۶، سپارہ/ ۱۹

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(۱۰) سورۃ الم سجدہ کی آیت/ ۱۵، سپارہ/ ۲۱

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○

(۱۱) سورۃ ص کی آیت/ ۲۴، سپارہ/ ۲۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ○

(۱۲) سورہ حٰم سجدہ (فصلت) کی آیت ۳۸/۳۷، سپارہ ۲۴

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ ○

(۱۳) سورۃ النجم کی آخری آیت ۶۲، سپارہ ۲۷

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ○

(۱۴) سورۃ الانشقاق کی آیت ۲۱، سپارہ ۳۰

وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ○

(۱۵) سورۃ العلق کی آیت ۱۹، سپارہ ۳۰

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○

نوٹ: ان آیات کے ہر سجدہ میں ہی سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھنا کافی ہے یا یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ عِنْدَكَ بِهَآ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ عَلَیْهِ وَعَلٰی نَبِیِّنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ (۳ مرتبہ)

(ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابن خزیمہ، بیہقی، طحطاوی، حصن حصین) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ

☆ سجدہ کی آیت پڑھنے والے شخص کے اوپر سجدہ واجب ہوتا ہے، اگرچہ بذات خود کان سے بہرا ہو اور اگر کوئی دوسرا شخص آیت سن رہا ہو تو اس پر بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ (طحطاوی، بحر الرائق، اعلاء السنن)

☆ سجدہ کی آیت صرف لکھنے یا دیکھنے سے تلفظ کے بغیر سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ (طحاوی، بحر الرائق، مناجات مقبول از حضرت تھانویؒ ''سعیدی ایڈیشن'')

اس عمل کے علاوہ ۴۱/ دفعہ سورہ یٰس کا ختم حاجات کیلئے اکابرین سے ثابت ہے، صلوٰۃ حاجت جو کہ اس کتاب میں مذکور ہے اس کو بھی کرنا چاہیے، اس کے علاوہ ختم خواجگان و درود تنجینا بھی حاجت روائی کیلئے اس کتاب میں مذکور ہے، جس کیلئے جو آسان ہو اس کو اختیار کرے۔

چند مجرب اذکار رنج وغم کا علاج

(۱) دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(ابوداود، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، طبرانی، بیہقی، ابن سنی) روایت حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ

یا یہ پڑھے :اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَاشِئْتَ (بخاری، مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، ابن خزیمہ، بیہقی) روایت حضرت براء بن عازبؓ

(۲) اللہ کا نام "یَابَاقِیْ" ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اول، آخر گیارہ دفعہ درود شریف (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۳) سب مقاصد کیلئے یہ شعر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

ترجمہ: اے اللہ ہر مشکل آسان فرما سیّد ابرار (جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے واسطے (حضرت تھانویؒ، انفاس عیسیٰ حصہ اول/۸۰، باب دعاء ومتعلقات دعا)

یا پھر یہ "یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" (۵۰۰) دفعہ، اول وآخر پانچ مرتبہ درود شریف اگر نہ ہوسکے تو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں (از حضرت فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی نقشبندی التوفی ۱۸۹۲ء، ۱۳۱۳ھ)

(۴) عشاء کی نماز کے بعد روزانہ تین سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھ لیا کریں، اور سوتے وقت سترہ مرتبہ سورۃ الانشراح اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (آخری سپارہ میں) پوری سورت بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر سینہ پر دم کرلیا کریں۔ (از شیخ الاسلام حضرت سید حسین احمد مدنیؒ) خلیفہ مجاز حضرت امام الربانی رشید احمد گنگوہیؒ، آپؒ نے شیخ الہند کے ساتھ مالٹا کی اسارت بھی کی، ہندوستان میں آپؒ کے بعد کسی کو قوم نے شیخ الاسلام کا لقب نہیں دیا۔ التوفی ر ۱۳ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ، ۱۹۵۷ء، بمقام دیوبند، شیخ الحدیث حضرت زکریاؒ نے آپؒ کا جنازہ پڑھایا، شیخ الہندؒ کے پہلو میں آپؒ دفن ہوے۔ فجزاء اللہ عنا خیر الجزاء

(۵) اگر کسی قسم کا خوف ہو تو سورۃ قریش لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (آخری پارہ میں) ۳ مرتبہ پڑھیں (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۶) جس کسی کے ساتھ معاملہ ہو اور اس کے برے رویہ کا اندیشہ ہو یا

کسی کا خوف ہو یا ملازمت کی تلاش ہو تو اس وقت ان اللہ کے ناموں کو پڑھیں یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ اول، آخر درود شریف

(مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئی) آپ حضرت حکیم الامت کے آخری خلیفہ تھے، المتوفی ۸/ ربیع الآخر ۱۴۲۶ھ، ۲۰۰۵ء، بمقام ہردوئی، یوپی

ختم خواجگان

جو مہم اور مشکل بھی پیش آئے فرد کو یا اُمت کو تو اس کے لئے پڑھا جانے والا مجرب ختم: وضو کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھے پہلے دس بار درود شریف پڑھے اس کے بعد/ ۳۶۰ بار لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنَ اللہِ اِلَّااِلَیْہِ پڑھے اسکے بعد/ ۳۶۰ بار سورۃ الانشراح (اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ آخری پارہ میں) پوری سورت پڑھیں بِسْمِ اللہِ کے ساتھ اسکے بعد/ ۳۶۰ بار لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنَ اللہِ اِلَّا اِلَیْہِ پڑھیں اور آخر میں دس بار درود شریف پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے جائز حاجت مانگے۔

(مناجات مقبول از حضرت اشرف علی تھانوی) (سعیدی ایڈیشن)

(ا) اُمت یا فرد کو کوئی سخت حاجت یا مشکل درپیش آئے تو قصیدہ بردہ شریف کی یہ دو مصرعہ پڑھیں: مَوْلَایَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ (۱۱) مرتبہ هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ (۷) مرتبہ مَوْلَایَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ (۱۱) مرتبہ

(نشر الطیب فی ذکر الحبیب از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

(۸) صلوٰۃ تُنجّینا

یہ درود حضرت صالح موسیٰ الضریرؒ (نابینا) کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اس وقت ارشاد فرمایا جب ان کا جہاز ڈوبنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ہنوز تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پالی۔ (فجر منیر از ابن فاکہانیؒ، زاد السعید از حکیم الامتؒ، فضائل درود از شیخ الحدیثؒ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَامِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَامِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَیَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اگر اکیلا ہو تو ۳۰۰ / مرتبہ پڑھے اور اگر مجموعہ کی صورت میں ہو تو ۱۰۰۰ / مرتبہ پڑھے۔ (فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

۱۱ مرتبہ پڑھ کر زخم یا ورم اور تکلیف کی جگہ میں پڑھنے سے شفاء یابی ہوتی ہے۔ (فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

(۹) منجیات

امام ابن سیرینؒ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں ہیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوۡلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ○ (سورۃ التوبہ آیت/۵۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَاِنۡ یَّمۡسَسۡکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ھُوَ وَاِنۡ یُّرِدۡکَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِہٖ یُصِیۡبُ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ○ (سورہ یونس/۱۰۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزۡقُھَا وَیَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّھَا وَمُسۡتَوۡدَعَھَا کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ○ (سورہ ھود/۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبِّکُمۡ ط مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○ (سورہ ھود/۵۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّۃٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا اللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَاِیَّاکُمۡ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○ (سورۃ العنکبوت/ ٦٠)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَهَا ۚ وَمَا یُمۡسِکۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ (سورہ فاطر/ ٢)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنۡ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِیۡ بِرَحۡمَۃٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِکٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیۡهِ یَتَوَکَّلُ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ○

(سورۃ الزمر/ ٣٨)

امام ابوبکر محمد بن سیرین البصری الانصاریؒ (تابعی، خوابوں کی تعبیر کے امام ہیں) المتوفی ۹ رشوال ۱۱۰ھ بمقام بصرہ، آپؒ کتب تسعہ میں ۸۷۴ روایتوں کے راوی ہیں۔

اذکار برائے شادی

جس کسی کو رشتے کی طلب ہو تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا کثرت سے پڑھیں رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) سورۃ القصص آیت / ۲۴، سپارہ / ۲۰

حضرت مولانا اشرف خان سلیمانیؒ فرماتے تھے: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی تو تصور تھا کہ اللہ گھر اور گھر والی دے۔

اذکار برائے اولاد

(۱) اُ: جس کسی کو اولاد نہ ہو تو دونوں میاں بیوی مل کر ایک پلیٹ میں کھائیں اور اس میں یہ دو آیتیں پڑھکر پھونک دیں۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○

یہ آیت مرد پڑھکر پھونکے۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○

یہ آیت عورت پڑھکر پھونکے۔

(سورۃ الذاریات: آیت، ۴۷ / ۴۸، سپارہ ۲۷، رکوع / ۳)

اَ۔: ماہواری کی فراغت کے دوسرے جمعرات کو دونوں باوضو ہوکر سورۃ الفجر (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں اور پھر ملیں، اس کے علاوہ چلتے پھرتے یہ اللہ کے ناموں کو پڑھتے رہیں یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَاوَهَّابُ اس کے علاوہ دعا حضرت زکریا (علیہ السلام) پڑھیں۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

(سورۃ آل عمران آیت/۳۸، سپارہ/۳)

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

☆ حضرت دوست محمد قندھاریؒ کے خلیفہ کی دو شادیوں سے کوئی اولاد نہ تھی تو انھوں نے مذکورہ بالا عمل جو کہ دونوں بیویوں کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانے کا عمل کیا تو دونوں بیویوں سے اولاد ہوئی۔ (اپنے والد کے حوالہ سے جو کہ انھوں نے اپنے دادا حاجی اللہ داد کلاچیؒ سے نقل کیا ہے)

ب: حفاظت حمل ونرینہ اولاد: جب حمل ٹھہر جائے تو شروع ماہ سے /۲۴ گھنٹوں میں ایک دفعہ یہ عمل کریں شروع چار ماہ تک ''ناف کے

اوپر شہادت کی انگلی سے یَامَتِیْنُ ۷۰/مرتبہ پڑھیں، پڑھتے ہوئے اینٹی کلاک (جیسے کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے) دائرہ بنائیں' اس سے حمل کی حفاظت ہوگی، ذہین بردبار اور نرینہ اولاد پیدا ہوگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

ج: بیٹا ہونے کے لیے یہ آیت روزانہ ۳/دفعہ پڑھیں وَیَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرُ ○ (سورۃ الشوریٰ آیت/۴۹، سپارہ ۲۵)

(از مولانا سرفراز صفدرؒ)

ولادت میں سہولت:

جب ولادت کا درد شروع ہوجائے (یعنی جب ولادت کا وقت قریب ہوجائے) تو اس وقت یہ آیتیں پڑھکر پانی یا پھر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھالیں۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ○

(سورۃ الانشقاق آیت/۱ سے/۴ تک، آخری پارہ میں)

یا پھر اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○

(سورۃ اعراف آیت/ ۵۴، سپارہ/ ۸)

اورآیت الکرسی اورمعوذتین (آخری پارہ میں) پڑھے تو اس سے ولادت آسانی ہوجائے۔(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت فاطمہ الزہراءؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو جب حضرت حسن بن علیؓ کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتیں پڑھنے کو کہا۔

بچوں کو نیک فطرت وذہین بنانے کے لیے: بچوں کی نیک فطرت اور ذہین ہونے کیلئے ہر کھانے پینے کی چیزوں پر یہ اللہ کے نام پڑھکر کھلائیں یَاهَادِیُ ۳/ مرتبہ(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

بچوں کو اونچی قدوقامت کے لیے: اسی طرح بچوں کی اونچی

قداور قامت کیلئے یَا عَلِیُّ ۳۳ مرتبہ پڑھکر کھلائیں اول، آخر درود شریف کے ساتھ (اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

تحریری امتحانات میں کامیابی: تحریری امتحان میں امتیازی کامیابی اور امتحانات میں اعلیٰ ترین نمبروں کے حاصل کرنے کیلئے یہ اللہ کا نام تحریری پرچہ (written) شروع ہونے سے پہلے پڑھیں یَانَاصِرُ ۲۱ بار اول، آخر درود شریف (از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

مضمون ذہن نشین کرنے کے لیے: حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی مضمون کو خوب سمجھنے اور لکھنے کیلئے قلم کو دائیں کان کے اوپر تھوڑی دیر رکھ کے سوچا کریں تو مضمون صحیح اور واضح ذہین میں آئے گا۔

(ابن عساکر) روایت حضرت انسؓ (ترمذی، دیلمی) روایت حضرت زید بن ثابتؓ

تحریر میں کامیابی کا راز: حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

''اپنے ورقہ، کاغذ پر مٹی لگا دیا کرو کیونکہ اس میں کامیابی ہے''۔

(ابن ابی شیبہ، ترمذی، احمد، ابن ماجہ، دیلمی، ابن عساکر، ابن عدی، مسند ابن منیع، اخبار اصبھان از ابو نعیمؒ، بیہقی، ابن قانع، طبرانی، ابن الضیاء، الدار القطنی، العقیلی، اعمال قرآنی

ازحضرت اشرف علی تھانویؒ)روایت حضرت ابن عباسؓ،حضرت جابرؓ،حضرت ابوہریرہؓ،حضرت یزید بن حجاجؓ،حضرت انسؓ اورحضرت ابوالدرداءؓ

ہراہم تحریری ورقہ کے اوپردائیں ہاتھ زمین پہ رکھ کرورقہ کے اوپرپھریں،جس مقصد کیلئے لکھا گیاہوگاوہ پوراہوگابالخصوص ملازمت، امتحانات اورسرکاری اداروں میں پیش کرنے کیلئے مجرب ہے۔

زبانی امتحان میں کامیابی: تقریری امتحان (viva) کے دوران ان اللہ کے ناموں دل میں پڑھتے رہیں۔

يَاسُبُّوحُ يَاقُدُّوسُ يَاغَفُورُ يَاوَدُودُ

(مجالس ابرار ازحضرت ابرارالحق ہردوئیؒ)

اچھے امتحانی نتیجہ کے لیے: امتحان دینے کے بعد نتیجہ نکلنے تک یہ اللہ نام کثرت سے پڑھیں يَافَتَّاحُ يَامُعِيْنُ يَانَصِيْرُ انشاءاللہ بہتر نتیجہ ہوگا۔(اعمال قرآنی ازحضرت اشرف علی تھانویؒ)

نافرمان اولاد کے لیے: اگراولاد نافرمان ہوتو وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ○

(سورہ احقاف آیت/ ١٥،سپارہ/ ٢٦)

تشہد میں دعا کی جگہ یہ آیت پڑھیں، اور ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور اسی طرح جب طبیعت میں اولاد کی طرف سے تشویش ہو تو اس وقت پڑھیں۔ پڑھنے وقت ذُرِّيَّتِيْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

اذکار برائے وسعت وفراخی

ادائیگی قرض کے لیے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم پر احد کے پہاڑ کے برابر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے ادا فرمادے گا۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (احمد، ترمذی، بیہقی، حاکم، طبرانی، مشکوٰۃ) روایت حضرت علیؓ

فراخی رزق کے لیے: جب کوئی چاہے کہ اس کا مال زیادہ ہوجائے اور وہ روز افزوں ترقی کرے اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(بخاری ،ابن حبان،ابن خزیمہ،بیہقی،حاکم،ابن عدی،ابی یعلی،احیاء العلوم،حصن حصین)روایت ابوسعیدؓ

☆اس کے علاوہ ایک تنگ دست صحابیؓ کوحضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کومندرجہ ذیل کلمات سومرتبہ پڑھنے کوفرمایاجس پہ عمل کرنے کے بعدوہ صحابیؓ اتنے غنی ہوگئے کہ ایک سال کے بعدحضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیاکہ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب میرے سے مال نہیں سنبھالاجارہا''

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللهَ ط

(کتاب الدعوات ازالمستغفریؒ،تنبیہ الغافلین ازابوالیث السمرقندیؒ،مدراج النبوۃ ازبیہقی،ابن حبان،تاریخ بغدادی،لسان المیزان ازابن حجرؒ،احیاء علوم الدین،اسوۂ رسول اکرم)روایت حضرت ابن عمرؓ

گمشدہ چیزکی بازیابی اورمال پھنس جائے تو: گمشدہ چیزکی بازیابی کیلئے کہ کہیں رقم ،مال ،کاروبارپھنس جائے تو۷/دفعہ سورۃ الضحیٰ

(آخری سپارہ میں) بِسۡمِ اللہ کے ساتھ تلاوت کریں۔اس کے علاوہ

اَللّٰهُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ اِجۡمَعۡ ضَالَّتِیۡ تین

مرتبہ اول ،آخر درود شریف بھی پڑھیں۔(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

اگر سخت ضرورت ہو تو ان کو ایک مجلس میں ۱۰۱ ر مرتبہ پڑھیں سات دن تک۔

کاروبار میں برکت: تجارت میں فروغ (برکت) کیلئے یا کام یا کاروبار میں وسعت کیلئے یہ اللہ کا نام پڑھیں اول آخر درود شریف

یَامُغۡنِیۡ یَابَاسِطُ ۱۰۱ ر مرتبہ عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان۔

(از حضرت سلیمانیؒ)

اذکار برائے صحت وتندرستی

(ا) **تمام امراض کیلئے جامع دعا:** جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ یا درد یا کوئی تکلیف ہو تو اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ میں رکھے اور تین مرتبہ بِسۡمِ

اللہ کے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

(بخاری، مسلم، احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی، کتاب الاذکار، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ) روایت حضرت عثمان بن ابی العاصؓ

اور جب تک شفاء نہ ہو اس عمل کو بار بار دہرائے۔

(۲) پھوڑے پھنسی اور زخم کیلئے دعا: جس کسی کے پھوڑا پھنسی یا زخم ہو تو مٹی کو اپنی شہادت والی انگلی پر لگا کر کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (بخاری، مسلم، ابوداود، ابن ماجہ، الحمیدی، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن حبان، نسائی، بیہقی) روایت حضرت ام المومنین عائشہؓ

(۳) لاعلاج امراض سے نجات کے لئے:

یَااَللّٰہُ کی دو تسبیح (۲۰۰ مرتبہ) جمعہ کی اذان ہونے سے پہلے مسجد میں کسی ایسی جگہ میں جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو یا کم ہو، عورتیں گھر کے کسی تنہائی کونے میں پڑھیں۔ (از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۴) ہر قسم کی بیماری سے شفاء یاب ہونے کے لیے:
یہ اللہ کا نام پڑھیں یَاسَلَامُ ۱۴۲ / مرتبہ اول، آخر درود شریف۔
(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۵) کینسر اور فالج و دیگر لاعلاج امراض سے نجات کے لئے: یہ پڑھیں
وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْكُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا (رعد / ۳۱)
فَكَيْفَ اَنْتِ اَيَّتُهَا الْعِلَّه وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّاتَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا (طٰہٰ / ۱۰۵ / ۱۰۷) كَذٰلِكَ اَنْتِ اَيَّتُهَا الْعِلَّه
جہاں لائین لگی ہوئی ہے وہاں بیماری کا تصور کریں۔ (از حضرت فقیر اللہ شاہ شکار پوریؒ بحوالہ مولانا اشرف خان سلیمانیؒ)

(۶) شوگر (ذیابطیس) کے مریضوں کیلئے مجرب عمل:
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ٰابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ○
(سورۃ ھود آیت / ۴۲، سپارہ / ۱۲)

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا○ (سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت ۸۰، سپارہ ۱۵) دونوں کوملا کر پڑھیں۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۷) پیشاب وگردوں کی تکلیف (پتھری وغیرہ) کیلئے یہ دعا پڑھیں:

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتَكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ۔

(ابوداود، نسائی، حاکم، ابن سنی، ابن حبان، طبرانی، ابن عدی) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

(۸) برص (کوڑھ) کے مریضوں کے لئے حضرت ایوب (علیہ السلام) کی دعا مجرب ہے:

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

(سورۃ الانبیاء آیت/ ۸۳، سپارہ/ ۱۷)

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۹) بینائی اگر کمزور ہو تو یہ آیت پڑھیں:

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ○

(سورۃ ق، آیت/ ۲۲، سپارہ/ ۲۶)

ہر فرض نماز کے بعد ۳/ مرتبہ پڑھیں، اس کے علاوہ یہ اللہ کے نام پڑھیں یَاشَكُوْرُ ۳/ مرتبہ پڑھیں اول، آخر درود شریف اس کے علاوہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا کو تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو میں باندھے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ○

سورۃ یوسف آیت/ ۹۳، سپارہ/ ۱۳ (اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱۰) ھیپاٹیٹس (جگر کے مریضوں) کے لیے: سورۃ البینہ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (آخری پارہ میں) صبح، شام ایک

مرتبہ پوری سورت پڑھکر دم کریں۔ (اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱۱) جوڑوں کے مریضوں کے لیے:

سورۃ اللھب تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ (آخری پارہ میں) تین مرتبہ صبح، شام بسم اللہ کے ساتھ۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

اسی طرح سورۃ آل عمران کی آیت/۱۸، سپارہ/۳ میں شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ بھی پڑھیں۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

گزشتہ اوراق میں صلوٰۃ تنجینا درج کی گئی ہے اس کو ۱۱/ مرتبہ پڑھکے دم کرنا مجرب ہے۔ (فضائل درود از شیخ الحدیثؒ)

(۱۲) داڑھ کے درد کیلئے یہ آیت پڑھیں:

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ (سورۃ انعام آیت/۶۷، سپارہ/۷)

صبح، شام تین مرتبہ اس کے علاوہ

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○

(سورۃ الانبیاء آیت/ ۶۹، سپارہ/ ۱۷)

صبح، شام گیارہ مرتبہ درد والے داڑھ میں تشہد والی انگلی رکھ کر پڑھیں۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱۳) بال اگر گر گئے ہوں یا بڑھنا بند ہو گئے ہوں تو یہ آیت پڑھیں:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (سورۃ بنی اسرائیل (اسراء) آیت/ ۸۲، سپارہ/ ۱۵)

صبح، شام ایک مرتبہ پڑھکر دائیں ہاتھ میں تھوک لگا کر سر میں پھریں۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱۴) دواؤں کے مضر اثرات (سائیڈ افیکٹس) سے بچنے کے لیے:

(سورۃ طارق) وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (آخری پارہ میں) ۳/ مرتبہ پوری سورت پڑھکر دواؤں پر دم کریں بسم اللہ کے ساتھ۔

(اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

(۱۵) اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو: جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتے ہوئے ایک سانس میں سات بار یہ آیت پڑھکر دم کرے، انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

وَاِذَابَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ۝

سورۃ الشعراء، آیت/۱۳۰، سپارہ/۱۹ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۱۶) جس کسی کا درد سر ہو: اس پر یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ جاتا رہے گا۔

لَايُصَدَّعُوْنَ عَنْهَاوَلَايُنْزِفُوْنَ۝

(سورۃ الواقعہ، آیت/۱۹، سپارہ/۲۷)

(۱۷) آیات الشفاء:

حضرت امام ابوالقاسم القشیریؒ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وہ قریب المرگ ہو گیا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچہ کا حال عرض

کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو، کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفاء نہیں مانگتے''۔

میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا تو میں نے ان آیات شفاء کو قرآن کریم میں چھ جگہ پایا، وہ یہ ہیں:

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ التوبہ/ ۱۴، سپارہ/ ۱۰)

۲۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○ (سورۃ یونس/ ۵۷، سپارہ/ ۱۱)

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ○ (سورۃ النحل/ ۶۹، سپارہ/ ۱۴)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

(سورۃ الاسراء/ ۸۲، سپارہ/ ۱۵)

۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (سورۃ الشعراء/ ۸۰، سپارہ/ ۱۹)

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ○

(سورۃ حم السجدہ/ ۴۴، سپارہ/ ۲۴)

میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور بچہ

اس وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔
حضرت حکیم الامت کا ارشاد ہے کہ ان آیات الشفاء کو جس مرض میں
چاہے طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے،
انشاء اللہ صحت ہوگی، اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔ (مدارج النبوہ از حضرت
شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ، متوفی ۱۰۵۲ھ، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

منزل

حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا کہ "میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور اس
نے کہا کہ "اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ایک بھائی ہے اور اس
کو تکلیف ہے"۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اس کو کیا تکلیف
ہے؟" اس نے عرض کیا کہ "ایک قسم کا جنون ہے" آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ "اس کو میرے پاس لے آؤ" چنانچہ اس نے اپنے بھائی
کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لا کر حاضر کر دیا تو حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں

اورآل عمران کی ایک آیت شَهِدَاللهُ اَنَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ اور سورۃ اعراف کی ایک آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِیْ اورسورۃ مومنون کا آخری حصہ فَتَعٰلَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اورسورۃ الصافات کی شروع کی دس آیتیں اورسورۃ الحشر کی اخیر کی تین آیتیں اورسورۃ جن کی ایک آیت وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا اور قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ○ اورمعوذتین کو تعوذ (دم) کیا تو وہ آدمی اس طرح کھڑا ہوا کہ گویا کبھی بھی اس کی شکایت ہی نہ ہو۔ (احمد، ترمذی، حاکم) روایت حضرت ابی بن کعبؓ

اَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○ (آمین) سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ الٓمّٓ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱ سے ۵، سپارہ ۱)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱۶۳، سپارہ ۲)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(سورۃ البقرہ آیات/ ۲۵۵ سے/ ۲۵۷، سپارہ/ ۳)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفه وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفه

وَارْحَمْنَا قفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

(سورۃ البقرہ آیات/ ۲۸۴ سے ۲۸۶، سپارہ/ ۳)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝

(سورۃ آل عمران آیات/ ۱۸ اور ۲۶/ ۲۷، سپارہ/ ۳)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ○

(سورۃ الاعراف آیات/ ۵۴ سے/ ۵۶، سپارہ/ ۸)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○ (سورۃ اسرائیل (بنی اسرائیل) آیات ۱۱۰/ سے ۱۱۱، سپارہ: ۱۵)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ○ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○

(سورۃ المومنون آیات ۱۱۵ سے ۱۱۸، سپارہ: ۱۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ○ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ○ اِنَّ اِلٰـھَکُمۡ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ○ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوۡرًا وَّلَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَہُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ○ (سورۃ الصافات آیات ۱ر سے ۱۱، سپارہ: ۲۳)

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

تُكَذِّبٰنِ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○

(سورۃ الرحمن آیات ۳۳ / سے ۴۰، سپارہ: ۲۷)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

(سورۃ الحشر آیات ۲۱ / سے ۲۴، سپارہ: ۲۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

(سورۃ الجن آیات ۱ تا ۴، سپارہ: ۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

(سورۃ الکفرون، سپارہ: ۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سورۃ الاخلاص، سپارہ: ۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○ (سورۃ الفلق، سپارہ: ۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (سورۃ الناس، سپارہ: ۳۰)

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''القول الجمیل''، بہشتی زیور (از حضرت اشرف علی تھانویؒ) میں بھی لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' (حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ المتوفی ۱۱۷۶ھ) میں حضرت تحریر فرماتے ہیں کہ ''یہ تینتیس/۳۳ آیات ہیں جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے'' اور بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات بالا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے

مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی ہر سورت کی آخری آیت لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں یا تعویذ بنا کر اپنے گلے یا بازو میں باندھ لیں اس سے جادو اور اس کے تمام اثرات سے محفوظ ہو جائیں گے۔ (ملفوظات عزیزیہ)

اور مریض کی شفایابی کے لیے دعا کا طریقہ:

(۱) ایک شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آیا اور کہا فلاں شخص بیمار ہے، آپ نے فرمایا کہ "کیا تمہیں اس بات کی خوشی ہے کہ وہ اچھا ہو جائے؟"، اس نے عرض کیا "جی ہاں" فرمایا کہ "تم یہ دعا کرو وہ اچھا ہو جائے گا"

يَاحَلِيْمُ يَاكَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا (ابن ابی شیبہ، حصن حصین)

جہاں لائن لگی ہوئی ہے وہاں (فلاں) کی جگہ مریض کا نام لے۔

(۲) تیمارداری یا عیادت کرنے والا شخص مریض پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ شفایاب ہو جائیگا۔

اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(ابن ابی شیبہ، احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، الدارقطنی، المرض والکفارات از ابن ابی الدنیا ؒ، ابن اعرابی، حاکم، عبد بن حمید، ابی یعلی، ابن ابی حاتم، ابن مندہ، طبرانی، ابوعوانہ، ابن النجار، ابن الغطریف، الطبقات الشافعیہ از السبکیؒ، البغوی، تفسیر الثعلبی، ادب المفرد از البخاری، امالی از الشجریؒ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن سنی، مشکوٰۃ، حصن حصین) روایت حضرت علیؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ام المومنین عائشہؓ۔

متفرق اذکار

سفر میں آسانی کے لیے: جب کسی سفر میں روانگی ہو تو مصیبتوں، حوادثات وآفات سے حفاظت کیلئے اور سفر کی آسانی کیلئے یہ پڑھیں: چاروں قل اور سورۃ النصر مع بسم اللہ، اول، آخر درود شریف (قُلْ يَآيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ/اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحِ/قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ/قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) آخری پارہ میں ہیں، بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔

اور جب سفر سے لوٹتے تو یہ پڑھیں۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی، کتاب الاذکار، زادالمعاد) روایت حضرت انسؓ۔

بہ خیروخوبی داخلہ: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت پڑھے، انشاء اللہ وہاں بخیروخوبی بسر ہوگی۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○

سورۃ المؤمنون، آیت ۲۹، سپارہ:۱۸ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

درندوں سے حفاظت: اگر راستہ میں کوئی کتا، شیر یا کوئی وحشی جانور شور مچاوے یا حملہ کا اندیشہ ہو تو اس سے بچاؤ کیلئے فوراً یہ دعا پڑھیں

قِطْمِیْرُ یُسَلِّمُ عَلَیْكَ ترجمہ (قطمیر آپ کو سلام کہہ رہا ہے)

قطمیر: اصحاب کہف کے کتا کا نام ہے جو جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (ابن ابی حاتم، ابن مردویہ، ابن المنذر) روایت حضرت ابن عباسؓ

یا پھر وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ○ (الکھف:۱۸)

انکی طرف پڑھ کے پھونک دیا کرے، انشاء اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

نیند نہ آئے: نیند نہ آئے تو بستر لیٹنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَاءَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَاتَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ (ابن سنی، طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت زید بن ثابتؓ

اس کے علاوہ اللہ کا نام ''یَاھَادِیُ'' ساتھ ہی زبان سے یا دل سے بغیر تعداد مقرر کیے لیٹے لیٹے پڑھتے رہیں، گاہے بگاہے بیچ میں درود شریف پڑھیں۔

اور بے خوابی کے حالت میں یہ آیت پڑھیں

اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

نیند میں ڈر جانا: جب نیند میں کوئی ڈرے یا پریشان خواب دیکھ کر خوف زدہ ہو تو اس کو چاہئے کہ بائیں جانب تین بار تھک تھکا کر کروٹ بدل دے۔ (بخاری، مسلم)

اور پھر تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ پڑھے۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، النسائی) روایت حضرت ابوھریرہؓ

بدخوابی کا علاج: اور جس شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔ لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (سورت یونس، آیت ۶۴، سپارہ:۱۱)

(۶) جس کو احتلام کی شکایت ہو وہ سونے سے پہلے سورۃ المعارج (سپارہ) کو پوری پڑھکر سوئیں انشاء اللہ نہیں ہوگی۔

(اعمال قرآنی از حکیم الامت)

(۷) نیند سے بروقت بیداری کے لیے یہ آیات پڑھیں

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۝

سورۃ الکہف: ۱۰۷ سے ۱۱۰ تک، سپارہ: ۱۶ (الدارمی، تفسیر الثعلبی، روح المعانی، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت ابن عباسؓ اور حضرت یحییٰ

(۸) قید سے رہائی کے لیے: سورت الانفطار (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں، انشاءاللہ باآسانی اور جلد آزاد ہوجائیگا، صبح، شام گیارہ مرتبہ۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۹) حول دل کیلئے: (دل پریشان یا افسردہ ہو) تب یہ آیت پڑھیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۝ (سورۃ الرعد آیت: ۲۸، سپارہ: ۱۳)

کثرت سے پڑھیں، اس کے علاوہ یہ اللہ کے نام کثرت سے پڑھیں

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

بدنظری سے بچنے کا عمل

بدنظری کا گناہ اور گناہوں سے اس لئے زیادہ مہلک ہے کہ دیگر گناہوں کے ارتکاب سے تو تشفی ہو جاتی ہے لیکن اس گناہ میں مزید آگ بھڑکتی ہے اور اس گناہ میں مبتلا سے اہل اللہ عجیب قسم کی وحشت محسوس کرتے ہیں، جیسے کہ حضرت سیدنا عثمان غنیؓ کا قول ہے ''کہ لوگ آنکھوں کا زنا بھی کرتے ہیں اور ہماری مجالس میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔

(ذم الہویٰ، ذم الزنا از ابن ابی الدنیا البغدادی، خطبات حکیم الامتؒ)

اسلام نے قلب و نگاہ کی پاکی پہ بہت زیادہ زور دیا ہے۔ حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبالؒ کا شعر ہے:

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

بدنظری سے بچنے کیلئے یہ دعا: اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

یہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور بدنظری والے موقع پر پڑھے۔
(طبرانی، الحکیم الترمذی، تاریخ بغداد، التدوین فی اخبار قزوین از الرافعیؒ) روایت حضرت ام معبد الخزاعیہؓ۔

نظر بد کیلئے یہ آیت مجرب ہے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ○

آیت سورہ القلم: ۵۰/ ۵۲، سپارہ: ۲۹ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

دُعاءِ عرفات

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے اور ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک ہی دفعہ فرض ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''الحج عرفہ'' (احمد، حاکم، ابوداود، الدارمی، ترمذی) روایت حضرت ابن عباسؓ۔

وقوف عرفہ حج کا رکن اعظم ہے جس خوش نصیب کو یہ موقع ملے تو ان تمام

گھڑیوں کوخوب اللہ کے سامنے آہ وزاری میں گزارے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جومسلمان عرفہ کے دن بعدزوال میدان عرفات میں قبلہ رخ ہوکر یہ پڑھیں“۔

لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۱۰۰) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ○اَللّٰهُ الصَّمَدُ○لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○

پوری سورۃ اخلاص (۱۰۰) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، اے میرے فرشتوں اس بندہ کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل تکبیر وتعظیم ،تعریف وثناء کی اور میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا، اے میرے فرشتوں تم گواہ ہو میں نے اس کو بخش

دیا۔اوراس کی شفاعت قبول کی،اوراگروہ اہل عرفات کیلئے شفاعت کرتاتوبھی میں قبول کرتا۔(ترمذی،بیہقی،تفسیرالدرّمنثور،معارف الحدیث)
روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ

ملّاعلی قاریؒ نے اپنے کتاب 'المناسک' میں یہ دعائیں بھی نقل فرماتے ہیں:

(۱) سُبْحَانَ اللهِ (۱۰۰)مرتبہ
(۲) اَلْحَمْدُلِلّٰهِ (۱۰۰)مرتبہ
(۳) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۱۰۰)مرتبہ
(۴) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱۰۰)مرتبہ
(۵) استغفار (۱۰۰)مرتبہ

نوٹ: مذکورہ اذکار سلسلۂ نقشبندیہ کے ہیں، سلسلۂ چشتیہ کے اذکار یہ ہیں:

(۱) يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک
(۲) يَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک
(۳) يَادَافِعَ الْبَلَاءِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۴) یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

(۵) یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

(۶) لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَاَمِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ (۳۶۰) مرتبہ

☆ چونکہ سال بھر میں سب سے زیادہ دعا کی قبولیت کا یہ وقت ہوتا ہے اگر مناجات مقبول (از حضرت تھانویؒ) کی ساتوں منزلیں اس وقت پڑھ لی جائیں تو انشاء اللہ دارین کی سعادت مندی کا ذریعہ ہوگا۔ اگر سب نہ ہوسکے تو ایک منزل کی ہمت کریں، اگر یہ نہ ہوسکے تو چند دعائیں پڑھ لیں، اور جو اس پہ قادر نہ ہوں تو وہ اپنی مادری زبان میں دعاء میں لگے رہیں، اس طرح مزدلفہ کے قیام میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

خُطبہ مناجات مقبول

نَحْمَدُكَ يَاخَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقُبُوْلُ۔

منزل اول بروز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفه

وَاغْفِرْلَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَا اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○
رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ
الْوٰرِثِيْنَ ○ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ
○ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ○ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

الرّٰحِمِیْنَ ○ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا ○ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا○رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ○رَبِّ اِنِّيْ
لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ○ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ○
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ○اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ رَبَّنَا
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ
بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ
الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ
تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَآ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ○
اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ
اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ ○ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ وَ الْعَیْلَةِ

وَالذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ
وَالرِّيَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ
الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَ
غَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّاِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا
وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۔
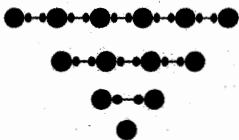
دوسری منزل بروز یکشنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ
وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی
عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَھَّابًا لَّکَ
مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا ○ رَبِّ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ
وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ○ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ
النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّهٗ ○ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَ اھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ
الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا
بَطَنَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا

وَ ذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ
اجْعَلْنَاشَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَ اَتِمَّهَا
عَلَيْنَا○اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ
عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَنِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ خُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ
اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاتَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّاتَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَآ
اَخَّرْتُ وَمَآاَسْرَرْتُ وَمَآاَعْلَنْتُ وَمَآاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ○
اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَامِنْ خَشْيَتِكَ مَاتَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَاوَبَيْنَ
مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ
الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآاَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنَّاوَاجْعَلْ ثَاْرَنَاعَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَاعَلٰى مَنْ عَادَانَا
وَلَاتَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَافِيْ دِيْنِنَاوَلَاتَجْعَلِ الدُّنْيَآاَكْبَرَ هَمِّنَا

وَلَامَبْلَغَ عِلْمِنَاوَلَاغَايَةَ رَغْبَتِنَاوَلَاتُسَلِّطْ عَلَيْنَامَنْ لَّا
يَرْحَمُنَا ○ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَ لَاتَنْقُصْنَا وَ اَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا
وَاَعْطِنَاوَلَاتَحْرِمْنَاوَاٰثِرْنَاوَلَاتُؤْثِرْ عَلَيْنَاوَاَرْضِنَاوَارْضَ
عَنَّا ○ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ ○ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَ
اَعْزِمْ لِىْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ○اَسْاَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ
الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِىْ وَتَرْحَمْنِىْ وَاِذَا
اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةًفَتَوَفَّنِىْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَ
حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَّفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ○
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِىْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ ○
اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِىْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّىْ فِيْمَا تُحِبُّ○
اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّىْ فِيْمَا
تُحِبُّ○ يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ○اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ
وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ
وَرِضْوَانًا ○ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ ○
اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا
عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ
وَاَسْاَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ
فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَّا
تَنْقَطِعُ وَ اَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ
الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ
الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ
وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍلِّیۡ خَیْرًاوَّاَسْاَلُكَ مَا قَضَیْتَ
لِیۡ مِنْ اَمْرٍاَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا○اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِی الْاُمُوْرِ كُلِّھَا وَاَجِرْنَامِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ○
اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیۡ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًاوَّاحْفَظْنِیۡ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا
وَّاحْفَظْنِیۡ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًاوَّلَاتُشْمِتْ بِیۡ عَدُوًّاوَّلَاحَاسِدًا○
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ○وَاَسْاَلُكَ
مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیۡ ھُوَبِیَدِكَ كُلِّهٖ ○ اَللّٰھُمَّ لَاتَدَعْ لَنَاذَنْبًا
اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَاھَمًّا اِلَّافَرَّجْتَهٗ وَلَادَیْنًا اِلَّاقَضَیْتَهٗ وَلَاحَاجَةً
مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَاوَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَھَایَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○
اَللّٰھُمَّ اَعِنَّاعَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ○
اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیۡ بِمَا رَزَقْتَنِیۡ وَبَارِكْ لِیۡ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ
غَآئِبَةٍلِّیۡ بِخَیْرٍ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْاَلُكَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَّمِیْتَةً

سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْاِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِيْ وَ اِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَ اِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَ خَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَ بَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِيْ وَ خَيْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَابَطَنَ وَخَيْرَ مَاظَهَرَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَ انْقِطَاعِ عُمْرِيْ ○ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ ○ يَاوَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ وَثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ○ اَسْاَلُكَ

غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْۤءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ اَعُوْذُبِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْۤءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدَمِ وَمِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ○

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ صَبُوۡرًاوَّاجۡعَلۡنِیۡ شَكُوۡرًاوَّاجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ عَیۡنِیۡ
صَغِیۡرًاوَّ فِیۡٓ اَعۡیُنِ النَّاسِ کَبِیۡرًا ○ اَللّٰھُمَّ ضَعۡ فِیۡٓ اَرۡضِنَا
بَرَکَتَهَاوَزِیۡنَتَهَاوَسَکَنَهَاوَلَاتَحۡرِمۡنِیۡ بَرَكَةَ مَآاَعۡطَیۡتَنِیۡ وَ
لَا تَفۡتِنِّیۡ فِیۡمَآاَحۡرَمۡتَنِیۡ ○ اَللّٰھُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ
خُلُقِیۡ ○وَاَذۡهِبۡ غَیۡظَ قَلۡبِیۡ وَاَجِرۡنِیۡ مِنۡ مُّضِلَّاتِ الۡفِتَنِ
مَآاَحۡیَیۡتَنَا○اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیۡ حُجَّةَ الۡاِیۡمَانِ عِنۡدَ الۡمَمَاتِ ○
رَبِّ اَسۡاَلُكَ خَیۡرَ مَافِیۡ هٰذَاالۡیَوۡمِ وَخَیۡرَ مَابَعۡدَهٗ○ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیۡٓ اَسۡاَلُكَ خَیۡرَ هٰذَاالۡیَوۡمِ فَتۡحَهٗ وَنَصۡرَهٗ وَنُوۡرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ
وَهُدَاهُ○اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡاَلُكَ الۡعَفۡوَ وَ الۡعَافِیَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ
دُنۡیَایَ وَاَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ ○ اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡعَوۡرَتِیۡ وَاٰمِنۡ رَوۡعَتِیۡ
○اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ

وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ
تَحْتِیْ ○ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ
كُلَّهٗ وَ لَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ○ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ
هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ
النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ
اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسِئْ شَیْطَانِیْ
وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ○
اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَ
رَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ
اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْاَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ وَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِیْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِذَنۡبِیۡ وَاَسۡاَلُكَ رَحۡمَتَكَ ○ اَللّٰهُمَّ
اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ ○ اَللّٰهُمَّ
اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ ○ اَللّٰهُمَّ
اغۡفِرۡلِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ وَعَافِنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ لِمَا اخۡتُلِفَ فِیۡهِ
مِنَ الۡحَقِّ بِاِذۡنِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَصَرِیۡ
نُوۡرًا وَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًا وَّ عَنۡ یَّمِیۡنِیۡ نُوۡرًا وَّ عَنۡ شِمَالِیۡ نُوۡرًا
وَّخَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّمِنۡ اَمَامِیۡ نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ عَصَبِیۡ
نُوۡرًا وَّفِیۡ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ دَمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ شَعۡرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَشَرِیۡ
نُوۡرًا وَّ فِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡظِمۡ لِیۡ
نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡنِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ مِنۡ فَوۡقِیۡ نُوۡرًا وَّمِنۡ تَحۡتِیۡ نُوۡرًا
اَللّٰهُمَّ اعۡطِنِیۡ نُوۡرًا ○ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لَنَآ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ
وَسَهِّلۡ لَنَآ اَبۡوَابَ رِزۡقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اعۡصِمۡنِیۡ مِنَ الشَّیۡطَانِ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ خَطَایَایَ
وَذُنُوۡبِیۡ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انۡعَشۡنِیۡ وَاَحۡیِنِیۡ وَ ارۡزُقۡنِیۡ وَ اهۡدِنِیۡ

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَایَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَایَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّآاَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ○ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَاتُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَایَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَ دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْٓ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَهَجَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ○
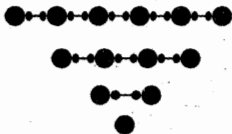
چوتھی منزل سہ شنبہ (منگل)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ وَ اِلَیۡکَ مَاٰبِیۡ وَ لَکَ رَبِّ تُرَاثِیۡ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡاَلُکَ مِنۡ خَیۡرِ مَّا تَجِیۡٓءُ بِہِ الرِّیَاحُ ○ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡٓ اُعَظِّمُ شُکۡرَکَ وَاُکۡثِرُ ذِکۡرَکَ وَ اَتَّبِعُ نَصِیۡحَتَکَ وَ اَحۡفَظُ وَصِیَّتَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوۡبَنَا وَنَوَاصِیَنَا وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ لَمۡ تُمَلِّکۡنَا مِنۡھَا شَیۡئًا فَاِذَا فَعَلۡتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنۡ اَنۡتَ وَلِیَّنَا وَ اھۡدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیۡلِ ○ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ الۡاَشۡیَآءِ اِلَیَّ وَ اجۡعَلۡ خَشۡیَتَکَ اَخۡوَفَ الۡاَشۡیَآءِ عِنۡدِیۡ وَ اقۡطَعۡ عَنِّیۡ حَاجَاتِ الدُّنۡیَا بِالشَّوۡقِ اِلٰی لِقَآئِکَ وَاِذَآ اَقۡرَرۡتَ اَعۡیُنَ اَھۡلِ الدُّنۡیَا مِنۡ دُنۡیَاھُمۡ فَاَقۡرِرۡ عَیۡنِیۡ مِنۡ عِبَادَتِکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡاَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالۡعِفَّۃَ وَالۡاَمَانَۃَ وَحُسۡنَ الۡخُلُقِ

وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ○ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَ طَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْٓ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْٓ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰٓى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَ لَاتُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ○ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ
وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ○ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ
الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا
وَ رَحِیْمَهَآ اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ
رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَیْرِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ اَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَ اَنْ
تُغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَ
اخْتَرْلِیْ ○ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَاقُدِّرَ لِیْ
حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ ○
اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْكِیْنًا
وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا

اسْتَغْفِرُوْا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ
بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَ تُلِمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا
دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ
وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رَشَدِیْ
وَتَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ
اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَ یَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا
شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ
الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ
الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○
اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَ ضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ
مُنْیَتِیْ وَمَسْاَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْخَیْرٍ
اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْٓ اَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْهِ
وَ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِكَ
حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَمَلِیْ افْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ

فَاَسْاَلُكَ يَاقَاضِيَ الْاُمُوْرِ وَ يَاشَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ
الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ ذَاالْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ
الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ
مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ
اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفعَلُ مَاتُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا
هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ
وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَ نُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ
مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ
وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ لَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ
وَ لَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ
نَّلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ

فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ○
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا
وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ
الصَّالِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ
بِالْحِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْعِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ ○
اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ
وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ
وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا
لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْشَتَمْتُهٗ
اَوْجَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ
اِلَيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ
حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ
وَّمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ

هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓی اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْنَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَوْ اَکْتَسِبَ خَطِیْٓئَۃً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ مِنْ ضِیْقِ لْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ○

پانچویں منزل بروز چہار شنبہ (بُدھ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ حَصِّنۡ فَرۡجِیۡ وَیَسِّرۡلِیۡٓ اَمۡرِیۡ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ تَمَامَ الۡوُضُوۡءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضۡوَانِكَ وَ تَمَامَ مَغۡفِرَتِكَ○ اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ کِتَابِیۡ بِیَمِیۡنِیۡ○ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ وَجَنِّبۡنِیۡ عَذَابَكَ○ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتۡ قَدَمَیَّ یَوۡمَ تَزِلُّ فِیۡهِ الۡاَقۡدَامُ○ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا مُفۡلِحِیۡنَ○ اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ اَقۡفَالَ قُلُوۡبِنَا بِذِکۡرِكَ وَاَتۡمِمۡ عَلَیۡنَا نِعۡمَتَكَ وَاَسۡبِغۡ عَلَیۡنَا مِنۡ فَضۡلِكَ وَاجۡعَلۡنَا مِنۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ○ اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیۡ اَفۡضَلَ مَاتُؤۡتِیۡ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیۡنَ○ اَللّٰھُمَّ اَحۡیِنِیۡ مُسۡلِمًاوَّاَمِتۡنِیۡ مُسۡلِمًا○اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الۡکَفَرَۃَ وَاَلۡقِ فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ وَخَالِفۡ بَیۡنَ کَلِمَتِهِمۡ وَاَنۡزِلۡ عَلَیۡهِمۡ رِجۡزَكَ وَعَذَابَكَ○اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الۡکَفَرَۃَاَھۡلَ

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ
رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ
مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا
يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا۝اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ
يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْ بِعَهْدِكَ
الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآاِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ
عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُالذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
يَاغَفَّارُ اغْفِرْلِيْ يَاتَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَارَحْمَانُ ارْحَمْنِيْ يَاعَفُوُّ
اعْفُ عَنِّيْ يَارَءُ وْفُ ارْءُ فْ بِيْ يَارَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَارَبِّ

اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَارَبِّ افْتَحْ لِىْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِىْ بِخَيْرٍ وَّقِنِىْ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآاِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ اِنْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اِعْتَرَفْتُ ○ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِىْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِىْ فِىْ دِيْنِىْ فَاِنِّىْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِىْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّىْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِىَ عَنِّى الْفَقْرَ فَاِنِّىْ مُتَمَسْكِنٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَيْكَ حَقًّا اَيِّمَا عَبْدٍ اَوْاَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِىْ صَالِحِ مَا

يَدْعُونَكَ فِيهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ مَا نَدْعُوكَ فِيهِ وَاَنْ
تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا
وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ
مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ○ اَللّٰهُمَّ
اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ
رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ
وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ
التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ
الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى
اَلْقَاكَ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ
حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى
اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ

حَيَآءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآئَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ هُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِرِضَاكَ مِنَ

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْنُضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْيُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْنَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوَاَضِلَّ اَوْاُضَلَّ اَعُوْذُبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَآئَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ○ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ۔
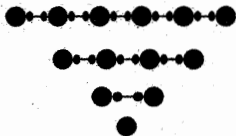
چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَاِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِكَ وَمُوۡسٰی نَجِیِّكَ وَعِیۡسٰی رُوۡحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوۡسٰی وَ اِنۡجِیۡلِ عِیۡسٰی وَزَبُوۡرِ دَاوٗدَ وَفُرۡقَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ بِكُلِّ وَحۡیٍ اَوۡ حَیۡتَہٗ اَوۡقَضَآءٍ قَضَیۡتَہٗ اَوۡ سَآئِلٍ اَعۡطَیۡتَہٗ اَوۡ فَقِیۡرٍ اَغۡنَیۡتَہٗ اَوۡ غَنِیٍّ اَفۡقَرۡتَہٗ اَوۡضَآلٍّ ھَدَیۡتَہٗ وَاَسۡاَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَہٗ عَلَی الۡاَرۡضِ فَاسۡتَقَرَّتۡ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسۡتَقَلَّتۡ وَعَلَی الۡجِبَالِ فَرَسَتۡ وَاَسۡاَلُكَ بِاسۡمِكَ الَّذِیۡ اِسۡتَقَرَّبِہٖ عَرۡشُكَ وَاَسۡاَلُكَ بِاسۡمِكَ الطَّاھِرِ الۡمُطَھَّرِ الۡمُنَزَّلِ فِیۡ كِتَابِكَ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَبِاسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَہٗ عَلَی النَّھَارِ فَاسۡتَنَارَ وَعَلَی اللَّیۡلِ فَاَظۡلَمَ وَبِعَظۡمَتِكَ وَكِبۡرِیَآئِكَ وَبِنُوۡرِ وَجۡھِكَ اَنۡ تَرۡزُقَنِی الۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ وَتُخَلِّطَہٗ بِلَحۡمِیۡ وَدَمِیۡ وَسَمۡعِیۡ

وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَاتُؤْمِنَّامَكْرَكَ وَلَاتُنْسِنَاذِكْرَكَ
وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِیْنَ○ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ
الدُّنْیَااِلٰی رَحْمَتِكَ یَامَنْ یَّكْفِیْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَایَكْفِیْ مِنْهُ
اَحَدٌ یَّااَحَدَمَنْ لَّااَحَدَلَهٗ یَاسَنَدَ مَنْ لَّاسَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ
الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِیْ مِمَّااَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَااَنَا عَلَیْهِ
مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ اٰمِیْنَ○
اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ
الَّذِیْ لَایُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَااَهْلِكَ وَاَنْتَ
رَجَآئِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَاشُكْرِیْ
وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَیَامَنْ
قَلَّ عِنْدَنِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَبَلِیَّتِهٖ
صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَامَنْ رَّاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَافَلَمْ یَفْضَحْنِیْ○

يَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَاذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى
اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِيْ
نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا
وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ
اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَامَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ
الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَالَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ
الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى
الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ
عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ
صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ
وَّمُضِلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ
مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ
مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ○ اَللّٰهُمَّ
اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ
ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِیْ
وَبَيْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا
رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآئَنَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا
فِيْمَا عِنْدَكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ

فِيمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَّخَاءٍ
وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْإِسْلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا
حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ
الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا
يَا كَرِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ○
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَ لَكَ
الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ
بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا
هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَ
لَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ
بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ
اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ

وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرْيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْٓ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ۔

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ○ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا (یہاں مطلوب حاجت کا تصور کرے) يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ يَانُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَازَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَاجَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاعِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَاقَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهٰى
الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ
الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَاكَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ
يَااِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ○
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ
الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْ نِيْ
وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَاتُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ
فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ
فَجَنِّبْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَالَانَمْلِكُهٗ اِلَّابِكَ

فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَايُرْضِيكَ عَنَّا○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا
دَائِمًا وَّاَسْاَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَاَسْاَلُكَ
دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْاَلُكَ دَوَامَ
الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ
النَّاسِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ
عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ
اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى
مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ
فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ○ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ
وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ
شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ
حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ
لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ

الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ
الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ
النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ
الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ
ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ
بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا
وَّهُدًى قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ
نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا
تُذْهِبْ طَلَبِيْٓ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُكَ
مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ

عِنْدَكَ وَلِيجَةً وَّ اجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ
وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآئَكَ
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَاَسْاَلُكَ عَمَلًا
مُّتَقَبَّلًا وَعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى
غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ
وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ
اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ
يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ شَرِّ مَنْ
يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِمْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِيْ
قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا
وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَائَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ○

پھر ان دعاؤں کے ختم ہونے کے بعد کہے

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ اَشْرَفْ عَلِيْ وَنُعْمَانَ وَسُلَيْمَانَ عَبْدُ الْمَنَّانَ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ بِحَمْدِ اللهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ

تَتِمَّہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاحْفَظْ قُلُوْبَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَاخَفِيَّ الْاَلْطَافِ۔

"یااللہ ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے عیوب کوڈھانپے رہ اور ہمارے سینوں کوکھول دے اور ہمارے دلوں کی حفاظت رکھ اور ہمارے دلوں کوروشن کردے اور ہمارے معالات کوآسان کردے اور ہماری مرادیں عطاکردے اور ہمارے کوتاہیوں کوپوراکردے۔ یااللہ ہمیں ہراُس چیز سے نجات دے جس سے ہمیں ڈرمعلوم ہوتا ہے اے لطف وکرم کے دُھن میں لگے رہنے والے" (دعااز معمولات خاص شاہ محمد شفیع بنجوری لکھنوی)

زیارت مدینہ منورہ

جس خوش نصیب کو مسجد نبوی شریف اور مدینہ الرّسول ﷺ کی حاضری نصیب ہوتو خوب آداب کا خیال رکھیں اور صلوٰت وسلام کی کثرت کریں، اکابرین کے ہاں نماز والا درود (اِبراھیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(صحاح ستہ عن کعب بن عجرہؓ) سب سے افضل ہے، اسی طرح تشہد والاسلام (اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ) افضل ہے۔ روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ

(مناسک از ملا علی قاری، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ)

مواجہ شریف پہ مندرجہ ذیل آیت ایک دفعہ پڑھنے کے بعد

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (الاحزاب آیت ۵۶)

۷۰ دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ پڑھے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے شخص اللہ جل شانہ تجھ پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کر دی جاتی ہے۔

(بیہقی، مناسک از ملا علی قاری، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ)

اکابرین نے مدینہ منورہ کے آداب مکہ مکرمہ سے مضاعف (دو چند) لکھے ہیں، اسی طرح حضرت عمر الفاروقؓ اور امام مالکؒ کے ہاں اجر بھی دو چند ہے اور واقعۃً وہاں دونوں مقصود (اللہ اور اس کے رسول ﷺ) موجود ہیں، مسجد نبوی شریف کے آداب کا خلاصہ اس شعر کو سمجھ لیا جائے جو کہ قریب قریب ترجمہ اس آیت کریمہ کا ہی

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ ○ (سورت الحجرات، آیت ۲) (یعنی اپنی آواز کو نبی اکرم ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو)

ہے سخت بے ادبی کا اندیشہ یہاں پہ
لو سانس بھی آہستہ کہ یہ دربار نبی ہے

اسی طرح مدینۂ رسول ﷺ کی ہر چیز کو انتہائی محبت و رغبت سے دیکھتے رہیں اور کسی چیز پہ کسی قسم کی ناگواری کے اِظہار سے بچتے

رہیں۔ انتہائی دل بستہ گزارش ہے کہ ہمارے بھی سلام اس دربار عالی میں پہنچانے کا احسان فرماتے رہیں اور مقبول دُعاؤں میں یاد رکھیں، اللہ پاک آپ سب کی حاضری اور ہماری سعی کو قبول فرمائے۔

مسئلہ : مواجہ شریف میں سنت یہ ہے کہ قبلہ کو پشت کر کے قبر اقدس کی طرف منہ کر کے اپنے اور اپنے اہل وعیال اور تمام مسلمانوں کی حوائج اور شفاعت کے لئے دعا کرے۔ (مسند امام ابوحنیفہ) روایت حضرت ابن عمرؓ (مناسک از ملا علی قاریؒ، زبدۃ المناسک از حضرت رشید احمد گنگوہیؒ، المسند علی المفند از حضرت خلیل احمد سہارنپوریؒ)

حضرت علامہ الشیخ زینی احمد دحلان الشافعیؒ فرماتے ہیں اور یہی ائمہ اربعہ (چاروں مذاہب) کی رائے ہے، یعنی قبلہ کو پشت کر کے اور قبر اطہر کو منہ دیکر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔

حضرت علامہ سید احمد بن زین بن احمد دحلان المکی الشافعیؒ حرم مکہ المکرمہ میں مصلیٰ شافعی کے مفتی تھے سلطنت عثمانیہ کے دور میں محرم ۱۳۰۴ھ ۱۸۸۶ء مدینہ شریف میں وفات ہوئی۔

(مرآۃ الحرمین از حضرت دحلان الشافعیؒ)

جو دعائیں مکہ میں معلق رہتی ہیں وہ مواجہات کے سامنے قبول ہو جاتی ہے، دعا سے پہلے قصیدہ بردہ کی یہ دو شعر پڑھیں:

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا　　عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ　　لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

خواب میں حضور پاک ﷺ کی زیارت کے لئے عمل

حضرت شیخ شعرانی ؒ اپنی کتاب (طبقات الاخیار) میں حضرت محمد بن ابی المواہب الشاذلی ؒ کو جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ عمل ارشاد فرمایا کہ مندرجہ ذیل عمل سوتے وقت ۸۰ سے زیادہ آدمیوں کو بتایا، ان سب کو زیارت نصیب ہوئی، عمل یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (۵) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۵) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِيْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّمَالًا (۵) مرتبہ

حرمین شریفین کی دوبارہ زیارت کے لیے

یہ عمل کریں، جوشخص ملتزم یا میزاب رحمت یا کعبہ کے کسی جگہ پر انگلی سے لکھے اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ اور پھر نیچے جن بندوں کے نام لکھے جائیں اللہ تعالیٰ انہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے بلائیں گے یہ بات مجرب ہے۔(درنایاب از مولانا عبداللہ شاہ بحوالہ معمولات اکابر)

نوٹ (۱)۔ اکابر صحابہ کرامؓ میں ملتزم کے تعین میں اختلاف ہے، ایک جماعت فرماتی ہے کہ یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان کی جگہ کا نام ہے جبکہ دوسری جماعت فرماتی ہے کہ یہ رُکن یمانی اور باب مسدود یعنی پرانا بند دروازے کے درمیان واقع ہے۔
(بحر العمیق از قاضی ابن الضیاء المکی الحنفیؒ)

(۲)۔ عمل التزام یعنی چمٹ کے دعا کرنا سارے کعبہ پر جائز ہے، کیونکہ فتح مکہ پر سارے صحابہ کرامؓ نے کعبہ پر چمٹ کے دعا کی تھی۔
(بحر العمیق از قاضی ابن الضیاء المکی الحنفیؒ)

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ○

چند مفید اضافات

ہر قسم کی پریشانیاں سے دور ہونے کے لئے عمل

(۱) حکومتی پریشانی یا گھریلو پریشانی یا رزق کی پریشانی نیز کوئی بھی پریشانی ہو تو مندرجہ ذیل وظیفہ کو بتلائے ہوئے ترتیب سے پڑھیں۔

(۱) درود ابراہیم (۷) مرتبہ

(۲) یَارَزَّاقُ یَاوَهَّابُ یَامُعْطِیْ یَاتَوَّابُ (۱۰۱) مرتبہ

(۳) کٓھٰیٰعٓصٓ دایاں ہاتھ کی انگلیاں اس طرح پڑھ کر بند کریں کٓ پڑھ کر خنصر کو بند کریں ہٰ پڑھ کر بنصر کو بند کریں یٰ پڑھ کر وسطی کو بند کریں عٓ پڑھ کر سبابہ کو بند کریں صٓ پڑھ کر ابہام کو بند کریں۔

(۴) حٰمٓ عٓسٓقٓ بایاں ہاتھ کی انگلیوں کو مذکورہ ترتیب سے ہر حرف پڑھ کر بند کرتے جائیں۔

(۵) رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ○ (۳) مرتبہ

(۶) رَبِّ اِنِّىۡ لِمَآ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ○ (۳) مرتبہ

(۷) درود ابراہیم (۷) مرتبہ

(۲) حوصلہ شکن حالات پیش آئے یا نازک حالات پیش آئے تو اللہ تعالیٰ کے حاکم (حکومت کرنے والا) اور حکیم (حکمت والا) ہونے کا مراقبہ کریں، اس کے بعد یہ آیت قرآنی پڑھیں

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ○

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اَرۡضِنِىۡ بِقَضَائِكَ وَارۡضَ فِيۡمَا قُدِّرَلَهٗ۔ اور ذیل کے اشعار کو بھی بار بار ورد رکھیں

هُوَ الۡحَبِيۡبُ الَّذِىۡ تُرۡجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوۡلٍ مِّنَ الۡاَهۡوَالِ مُقۡتَحِمِ

ساری مخلوقات کی خیر کے لئے عمل

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لِکُلِّ خَیْرٍ لِکُلِّ مُسْلِمٍ وَجَمِیْعِ الْخَلْقِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ؕ

بوڑھاپے میں خوش گوار زندگی ملنے کے لئے عمل

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ وَاجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ ط

حسن ختام کے لئے عمل

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ط

بے گھر والوں کو ذاتی گھر ملنے کے لئے یا گھر والے کو اس سے اچھا گھر ملنے کے لئے عمل

اس دعا کو مقصد حاصل ہونے تک ورد رکھیں

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ط

نیا گھر میں داخل ہو تو پڑھنے کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ط

کنگھی کرنے کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ سَرِّحْ عَنِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَاقْضِ عَنَّا الدُّیُوْنَ وَاسْدُدْ عَنِ الشَّیْطَانِ سُبْحَانَ مَنْ زَیَّنَ الرِّجَالَ بِاللِّحْیَةِ وَالنِّسَآءَ بِالذَّوَائِبِ ط

اسکے بعد سورۃ الم نشرح پڑھیں۔

متعدد امراض سے بچنے کے لئے عمل

جب دسترخواں پر بیٹھےتو یہ دعا پڑھے، نیز کسی کے شر سے حفاظت کے لئے بھی یہ دعا پڑھتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ سِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ ط

وبائی امراض اور متعدی امراض سے بچنے کے لئے عمل

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُکْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُزَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ ط

تمام اعضاء وجوارح مرتے دم تک سلامت سے رہنے کے لئے عمل

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا ط

کھانے کی مضرت سے بچنے کے لئے عمل

جب کھانا کھانے پر سورہ قریش پڑھ کر دم کرے (اعمال قرآنی)

رزق کے کشادگی کے لئے عمل

دسترخوان پر مندرجۂ ذیل دعا پڑھنے سے رزق کی کشادگی ہوگی

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ ط

نیز گھر میں داخل ہوتو

(۱) سلام کرنا

(۲) سورۂ اخلاص مع بسم اللہ پڑھنا

(۳) درود شریف (۱) مرتبہ پڑھنا

اس سے بھی رزق میں کشادگی ہوگی اور گھر میں سکون ہوگا۔

بلڈ پریشر (blood pressure) کی دعا

یہ قرآنی آیت کو (۳) مرتبہ پڑھیں:

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۚ

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

بارہ تسبیح پڑھنے کا طریقہ

۱۰ دفعہ درود شریف اور ۱۰ دفعہ استغفار پڑھے، اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ۔

(یَااَللّٰہُ) ۳ دفعہ (دو زانو بیٹھ کے) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۳ دفعہ۔

لَااِلٰہَ کو اس تصور سے پڑھے کہ سارے گند کو باہر نکال رہا ہوں اپنے وجود سے بھی اور قبر سے بھی گند اور تاریکی نکال کر پس پشت ڈالا۔

اِلَّااللّٰہ میں یہ تصور کرے کہ سر سے لیکر پاؤں تک نور کو داخل کر رہا ہوں نیز قبر میں بھی داخل کر رہا ہوں۔

پے در پے ۹ دفعہ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ کو اسی استحضار کے ساتھ پڑھے، اور دسویں دفعہ میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ملا کر پڑھے، تھوڑی دیر یہ سوچے کہ حضور ﷺ کا کامل محبت، کامل اطاعت، کامل اتباع حاصل ہو رہی ہے، اسی طرح ۲۰۰ کی عدد کو مکمل کرے۔

(چار زانو بیٹھ کے) اِلَّااللّٰہ کو ۴۰۰ دفعہ پڑھے اس تصور سے کہ

اللہ تعالیٰ کے نور اور محبت داخل کرر ہا ہوں۔

۶۰۰ دفعہ اَللّٰہُ اللّٰہ کو اس تصور سے پڑھے کہ جسم کے ایک ایک ذرہ سے اللہ اللہ کی آواز آرہی ہے۔

اسم ذات ۱۰۰ دفعہ اس میں یہ تصور کرے کہ سارے کائنات کی جتنی چیزیں ہیں سب میرے ساتھ مل کر اللہ اللہ کر رہے ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا○

یہ دعا پڑھتے وقت سر سے لے کر پاؤں تک اللہ تعالیٰ کے نور اور محبت داخل ہونے کی تصور کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ ○ اَللّٰھُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ○ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ○

آخر میں ۱۰ دفعہ درود شریف اور ۱۰ دفعہ استغفار پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَكِّھَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰھَآ اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ○ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ ○

بندوں پر اللہ تعالٰی کے دو حق ہیں

(۱) حق عظمت (۲) حق محبت

فرائض حق عظمت ہے، اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں کرسکتا، مثلاً لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ حق عظمت کا تقاضا خوف ہے اور فرائض حق عظمت اسلئے ہے کہ فرائض کو چھوڑنے سے عذاب ہے۔

نوافل حق محبت ہے، اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ محبوب سے زیادہ سے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں اور وہ قریب ہونے کا ذریعہ نوافل ہے لہٰذا نوافل حق محبت ہوا، حق محبت تقسیم کو پسند کرتا ہے، مثلاً اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پڑھے گا تو جتنے مسلمان ہوتے ہیں اس کے عدد کے مطابق اجر ملے گا، اس میں جتنی نیت بڑی ہوتی ہے اتنی اجر زیادہ ہوتی ہیں، ارشاد فرمایا ہے نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ (مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے) جتنی نفلی عبادات میں مسلمانوں کو شامل کرے گا اتنا نور پھیلے گا۔

اَسماءُ النَّبِی ﷺ

مُحَمَّدٌ ﷺ	اَحْمَدُ ﷺ	حَامِدٌ ﷺ	مَحْمُوْدٌ ﷺ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	سراہنے والا	سراہا گیا

قَاسِمٌ ﷺ	عَاقِبٌ ﷺ	فَاتِحٌ ﷺ	شَاهِدٌ ﷺ
بانٹنے والا	پیچھے آنے والا	کھولنے والا	گواہی دینے والا

حَاشِرٌ ﷺ	رَشِيْدٌ ﷺ	مَشْهُوْدٌ ﷺ	بَشِيْرٌ ﷺ
اٹھنے والا	نیک	گواہی دیا گیا	خوشخبری دینے والا

نَذِيْرٌ ﷺ	دَاعٍ ﷺ	شَافٍ ﷺ	هَادٍ ﷺ
ڈرانے والا	بلانے والا	شفا دینے والا	ہادی

مَهْدٍ ﷺ	مَاحٍ ﷺ	مُنْجٍ ﷺ	نَاهٍ ﷺ
ہدایت والا	محو کرنے والا	نجات والا	منع کرنے والا

رَسُولٌ ﷺ	نَبِیٌّ ﷺ	اُمِّیٌّ ﷺ	تِهَامِیٌّ ﷺ
رسول	نبی	ان پڑھ	تہامی

هَاشِمِیٌّ ﷺ	اَبْطَحِیٌّ ﷺ	عَزِیْزٌ ﷺ	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ﷺ
ہاشمی	ابطح والا	غالب	حرص کرنیوالا (لوگوں کے ایمان کیلئے)

رَئُوْفٌ ﷺ	رَحِیْمٌ ﷺ	طٰهٰ ﷺ	مُجْتَبٰی ﷺ
نرم دل	رحم والا	طٰہٰ	چنا ہوا

طٰسٓ ﷺ	مُرْتَضٰی ﷺ	حٰمٓ ﷺ	مُصْطَفٰی ﷺ
طٰسٓ	برگزیدہ	حٰمٓ	چنا ہوا

یٰسٓ ﷺ	اَوْلٰی ﷺ	مُزَّمِّلٌ ﷺ	وَلِیٌّ ﷺ
یٰسٓ	بہتر	کملی والا	دوست

مُدَّثِّرٌ ﷺ	مَتِیْنٌ ﷺ	مُصَدِّقٌ ﷺ	طَیِّبٌ ﷺ
چادر اوڑھنے والا	مظبوط	سچ بولنے والا	پاک

ناصر ﷺ	منصور ﷺ	مصباح ﷺ	آمر ﷺ
مدد دینے والا	مدد دیا گیا	چراغ	حکم دینے والا

حجازی ﷺ	نزاری ﷺ	قرشی ﷺ	مضری ﷺ
حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریش	مضر والا

نبی التوبۃ ﷺ	حافظ ﷺ	کامل ﷺ	صادق ﷺ
متوجہ ہونے والا نبی	یاد رکھنے والا	کامل (پورا)	سچا

امین ﷺ	عبد اللہ ﷺ	کلیم اللہ ﷺ	حبیب اللہ ﷺ
امانتدار	اللہ کا بندہ	اللہ سے کلام کرنیوالا	اللہ کا دوست

نجی اللہ ﷺ	صفی اللہ ﷺ	خاتم الانبیاء ﷺ	حسیب ﷺ
اللہ کا رازدار	اللہ کا مخلص دوست	انبیاء کو ختم کرنے والا	کافی

مجیب ﷺ	شکور ﷺ	مقتصد ﷺ	رسول الرحمۃ ﷺ
قبول کرنیوالا	شکر گزار	میانہ روی سے چلنے والا	مہربانی والا رسول

قَوِیٌّ ﷺ طاقت والا	حَفِیٌّ ﷺ خبر رکھنے والا	مَامُوْنٌ ﷺ امن والا	مَعْلُوْمٌ ﷺ علم والا
حَقٌّ ﷺ سچا	مُبِیْنٌ ﷺ ظاہر	مُطِیْعٌ ﷺ تابعدار	رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ راحت والا رسول
اَوَّلٌ ﷺ اوّل	اٰخِرٌ ﷺ پیچھے	ظَاهِرٌ ﷺ ظاہر	بَاطِنٌ ﷺ پوشیدہ
نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ مہربانی والا نبی	یَتِیْمٌ ﷺ یتیم	كَرِیْمٌ ﷺ سخی	حَكِیْمٌ ﷺ حکمت والا
خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ رسولوں کو ختم کرنیوالا	سَیِّدٌ ﷺ سردار	مُنِیْرٌ ﷺ چراغ	مُحَرَّمٌ ﷺ قابلِ عزّت
مُكَرَّمٌ ﷺ عزّت والا	مُبَشِّرٌ ﷺ خوشخبری سنانے والا	مُذَكِّرٌ ﷺ نصیحت کرنے والا	مُطَهَّرٌ ﷺ پاکیزہ

قَرِیْبٌ ﷺ قریب	خَلِیْلٌ ﷺ دوست جانی	مَدْعُوٌّ ﷺ دعوت دیا ہوا	جَوَّادٌ ﷺ سخی
خَاتِمٌ ﷺ ختم کرنیوالا	عَادِلٌ ﷺ عدل کرنے والا	شَهِیْرٌ ﷺ شہرت والا	شَهِیْدٌ ﷺ گواہ
	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ رسول الملاحم		

سارے غم سے نجات پانے کا نبوی نسخہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ

وَاَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اس کو کثرت سے ورد کرے۔

دعا کی فضیلت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”دعا عبادت کا مغز ہے“ (ترمذی)

”اللہ کے ہاں کوئی عمل دعا سے بڑھ کر باوقعت نہیں“ (ترمذی، ابن ماجہ)

”دعا مؤمن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے“ (حاکم)

دعا کی قبولیت کا مطلب

احادیث کی رو سے (۱) جو دعا کی تھی وہ مقبول ہوگی

(۲) دعا کے بدلے آخرت میں نیکیاں ذخیرہ کردی جاتی ہے۔

(۳) دعا کے بدلے گناہ مٹادیئے جاتے ہیں یا

(۴) کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔ (مسند احمد، حاکم)

اس طرح دعا کرنے کا کوئی نہ کوئی اثر وفائدہ ضرور حاصل ہوتا ہے۔

ارکان دعا

(۱) اخلاص (۲) یقین کامل (۳) حضور قلب

(۴) عجز واخفاء (۵) اخوت ورضا

ہدایات برائے منتہی حضرات

منتہی حضرات روزانہ حرمین شریفین کے قیام کے دوران ساتوں منزلیں پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ قبولیت کے اعلیٰ ترین مقامات ہیں، اسی طرح دیگر خاص مواقع جیسے شب برائت، رمضان مبارک کا آخری عشرہ، عیدین کی راتیں میں بھی ساتوں منزلیں پڑھنے کی کوشش کریں۔

اچھی زندگی گزارنے کا دستور العمل

دینی ودنیاوی مضرتوں پر نظر کر کے ان امور سے خصوصیت کے ساتھ احتیاط رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں:

(۱) شہوت وغضب (غصہ) کے مقتضا پر عمل نہ کریں۔

(۲) تعجیل (جلد بازی) نہایت بُری چیز ہے۔

(۳) بے مشورہ کوئی کام نہ کریں (اپنے بڑوں سے ہمیشہ مشورہ کریں)۔

(۴) غیبت قطعاً چھوڑ دیں۔

(۵) کثرت کلام اگر چہ مباح کے ساتھ ہو، اور کثرت اختلاط خلق (لوگوں سے میل جول) بلاضرورت شدیدہ بلا مصلحت مطلوبہ اور خصوصاً جبکہ دوستی کے درجہ تک پہنچ جائے، پھر خصوص ہر کس و ناکس کو راز دار بھی بنالیا جائے تو یہ بھی نہایت مضر چیز ہے۔

(۶) بدون پوری رغبت کے کھانا ہرگز نہیں کھائیں۔

(۷) بدون سخت تقاضا کے ہم بستر نہ ہوں۔

(۸) بدون سخت حاجت کے قرض نہ لیں۔

(۹) فضول خرچی کے پاس نہ جائیں۔

(۱۰) غیر ضروری سامان جمع نہ کریں۔

(۱۱) سخت مزاجی و تند خوئی کی عادت نہ کریں، رفق (رحم دلی) اور ضبط وتحمل کو اپنا شعار بنائیں۔

(۱۲) ریاء وتکلف سے بہت بچیں، اقوال و افعال میں بھی، طعام ولباس میں بھی۔

(۱۳) مقتدا کو چاہئے کہ امراء سے نہ بدخلقی کریں، اور نہ زیادہ اختلاط کرے، اور نہ ان کو حتیٰ الامکان مقصود بنائے ، بالخصوص دنیاوی نفع حاصل کرنے کے لیے۔

(۱۴) معاملات کی صفائی دیانات سے بھی زیادہ مہتم بالشان سمجھیں۔

(۱۵) روایات وحکایات میں بے انتہا احتیاط کریں اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں، خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں۔

(۱۶) بلاضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلااجازت وتجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم دوا ہرگز نہ کریں۔

(۱۷) زبان کی غایت (آخری درجہ) ہر قسم کی معصیت ولایعنی (فضول گوئی) سے احتیاط رکھیں۔

(۱۸) حق پرست رہیں، اپنے قول پر جمود (اصرار) نہ کریں۔

(۱۹) (بلاوجہ) تعلقات نہ بڑھائیں۔

(۲۰) کسی کے دنیوی معاملہ میں دخل نہ دیں۔

(۲۱) حتی الامکان دنیا ومافیہا سے جی نہ لگائیں اور کسی وقت بھی فکر آخرت سے غافل نہ ہوں۔

(۲۲) ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر اسی وقت پیام اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا کو (پورا ہونے) کی مقتضی نہ ہو۔

لَوۡلَآ اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ
المنافقون آیت نمبر ۱۰ ("اے میرے پرودگار تو نے مجھے تھوڑے دیر کے لیے اور مہلت کیوں نہ دے دی کہ میں خوب صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا") اور ہر وقت یہ سمجھیں کہ شاید ہمیں نفس نفس واپس بودا (آخری سانس ہو) اور علی الدوام (ہمیشہ) دن کے گناہوں سے قبل رات کے اور رات کے گناہوں سے قبل دن کے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہیں اور حتی الوسع حقوق العباد سے سبکدوش رہیں۔

(۲۳) خاتمہ بالخیر ہونے کو تمام نعمتوں سے افضل واکمل اعتقاد رکھیں اور ہمیشہ خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد نہایت لجاجت وتضرع (گڑگڑا کر) سے اس کی دعا کیا کریں اور ایمان حاصل ہونے پر شکر کیا کریں۔

حسب وعدہ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (ابراہیم ۷)(اگر شکر گزار بنو گے تو تم کو اور زیادہ موقعہ دونگا) یہ بھی اعظم اسباب خاتمہ بالخیر سے ہے۔(اللہ تعالیٰ سے اجر کثیر کی امید رکھیں)

(از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ) اکابر کی عبرت انگیز وصایا،(انفاس عیسیٰ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ماخذ ومراجع

القرآن الکریم،صحیح بخاری،الادب المفرد، کتاب الخلق،افعال العباد،صحیح مسلم، طبقات التابعین، کتاب الاخوۃ والاخوات،سنن ابن ماجہ،سنن ابوداؤد، جامع ترمذی،شمائل ترمذی،سنن نسائی،الیوم واللیلۃ،مسند الامام ابوحنیفہ لفقہ الاکبر، موطاامام مالک،المدوانہ الکبریٰ،تفسیر غریب القرآن،مسند عبداللہ ابن مبارک، کتاب الزھد، کتاب الجھاد، کتاب الزھد،تفسیر وکیع بن الجراح،المسند شافعی، احکام القرآن، کتاب الامّ، مصنف عبد الرزاق،تفسیر عبدالرزاق،سنن سعید بن منصور،تفسیر سعید بن منصور، مصنف ابن ابی شیبہ،مسند احمد،مسند عبد بن حمید،تفسیر عبد بن حمید،سنن دارمی،مسند البزار،مسند ابوالیعلی،صحیح ابن خزیمہ،عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی،صحیح ابن حبان،کتاب الثقات،معجم الطبرانی،سنن الدارالقطنی، العلل الدار القطنی ، المستدرک حاکم،تاریخ نیشاپور،سنن ابن مردویہ،تفسیر ابن مردویہ،سنن البیہقی،شعب الایمان،مسند الفردوس، کتاب الاذکار،شرح مسلم،ریاض الصالحین الکلم الطیب،مشکوۃ المصابیح،زاد المعادفی ھدی خیرالعباد،مدارج السالکین، مجمع الزوائدومنبع الفوائد،حسن حصین،جمع الجوامع تفسیر درمنثور،جامع صغیر،داعی الفلاح، کنزالعمال فی سنن والاقوال والافعال،احکام القرآن،آثار معانی القرآن،مشکل

الآثار، تفسیر الطبری، تاریخ الطبری، تفسیر ابن ابی حاتم، العلل ابن ابی حاتم، تفسیر البغوی، کتاب شرح السنہ، تفسیر ثعلبی، کتاب العرائس، تفسیر ابن کثیر، تاریخ البدایہ والنہایہ، طبقات الشافعیہ، تفسیر روح المعانی، تفسیر عثمانی، فتح الملہم، تفسیر معارف القرآن، البحر الرائق، احیاء العلوم الدین، کیمیائے سعادت، ردالمختار، شرح تنویر الابصار، بذل المجہود، فیض الباری، عرف الشذی، مناجات المقبول، تفسیر بیان القرآن، اعمال القرآنی، بہشتی زیور، اعلاء السنن، ملفوظات حکیم الامت، خطبات حکیم الامت، امداد الفتاوی، انفاس عیسٰی، فضائل اعمال، اوجز المسالک، معارف السنن، نفحۃ العنبر، معارف الحدیث، سلوک سلیمانی، مجالس الابرار، گلدستہ اذکار، تاریخ بغداد، کتاب جامع الاخلاق الراوی واداب السامع، کتاب الفقیہ المتفقہ، تاریخ دمشق، تاریخ فرشتہ،

اللہ تعالیٰ ان تمام ائمۂ سلف وحضرات کی قبروں پر لاکھوں رحمتیں نازل فرمائیں، جنہوں نے نبی پاک ﷺ کی امت اور دین کے لئے اپنی زندگی بسر فرمادی اور اس دین کو عام فہم اور سہل کر کے ہمارے سامنے پیش کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرماتے ہوئے ہم سب کو اس کو سمجھنا اور سمجھانا اور آگے بڑھانا اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمارا سرمایۂ نجات بنائے آمین ثم آمین۔
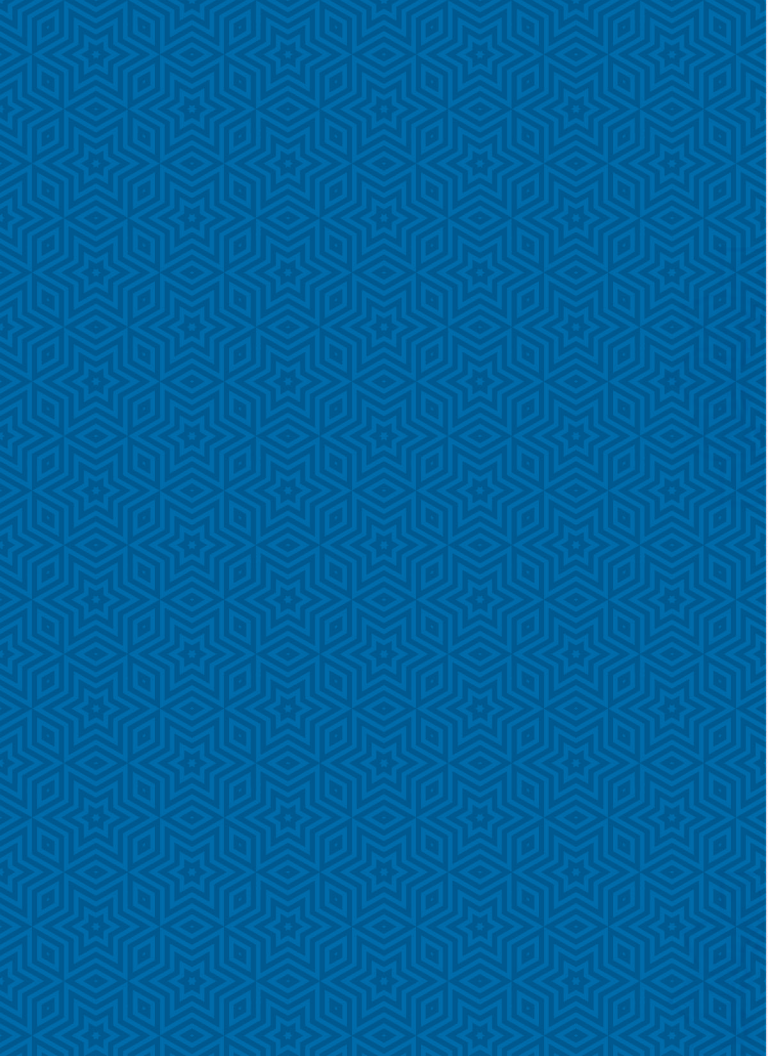
انتخاب

مولانا اشرف علی تھانوی

اے خُدائے پاک رحمٰن ورحیم
قاضی حاجات و وہاب وکریم

اے الہٰ العالمین اے بے نیاز
دین ودنیا میں ہمارے کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
تیرے ہی ہاتھوں میں خیرو جود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خُدا
تو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گنہگار، اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

ہم ہیں بے کس، اور تو بے کس نواز
ہم ہیں ناچار، اور تو ہے چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تیری رحمت کے ہردم ہیں کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے ہر مقصود کو

مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض
اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض

مانگنے کو بھی ہمیں فرمادیا
مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا

بلکہ مضمون بھی ہر ایک درخواست کا
ہم کو یارب تو نے خود سکھلا دیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار وتباہ
آپڑے اب تیرے در پر یااللہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں برے
اب تو لیکن آپڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں اُمیدیں جلوہ گر
ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت وجلال کا
صدقہ پیغمبر کا، ان کی آل کا

اپنی رحمت، ہم پہ اب مبذول کر
یہ مناجات اور دعا مقبول کر